بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿سَيَقُولُ ②﴾

مرتب .... پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

نظر ثانی .... مسز عطیہ انعام الٰہی، احسان اللہ فاروقی

کمپوزنگ وڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران

ایڈیشن دوم .... دسمبر 2006

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 35 روپے

برائے رابطہ

بیت القرآن پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115 فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org ای میل info@bait-ul-quran.org

لاہور سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

کتاب سرائے

پبلشرز، ڈسٹری بیوٹرز، مشیران کتب خانہ جات

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

کراچی سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

فضلی بک سپر مارکیٹ

اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

3. ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ یقیناً سہواً ہوئی ہے، آپ فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ اور اگر غلطی سے بائنڈر کچھ صفحات آگے یا پیچھے لگا دے یا صفحات کم وبیش ہوں تو ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے، آپ ایسا نسخہ واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ ''قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی'' کے زیراہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی ، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی ، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے ، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے ۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے ، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے ۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا ، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں ۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں ، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا ، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں ، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے ، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے ، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں ۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے دوسرے پارے کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے دوسرے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ Break up کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات مفتاح القرآن' میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا	عنقریب کہیں گے بیوقوف لوگ کس چیز نے
وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ	پھیر دیا ہے ان (مسلمانوں) کو انکے قبلے سے
الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ۭ قُلْ لِّلّٰهِ	جس پر وہ (پہلے) تھے کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کیلئے ہے
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۭ يَهْدِيْ	مشرق اور مغرب ، وہ ہدایت دیتا ہے
مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (142)	جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔ (142)
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا	اور اسی طرح ہم نے بنایا تمہیں معتدل امت
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ	تاکہ تم بن جاؤ گواہ لوگوں پر (قیامت کے دن)
وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ	اور ہوں رسول (محمد ﷺ) تم پر گواہ
وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ	اور نہیں بنایا ہم نے اس قبلے کو جس پر آپ (پہلے) تھے
اِلَّا لِنَعْلَمَ	مگر اس لیے کہ ہم جان لیں
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ	کون رسول کی پیروی کرتا ہے
مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰي عَقِبَيْهِ ۭ	(اور) کون پھر جاتا ہے اپنی ایڑیوں کے بل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيَقُوْلُ، قُلْ : قول،اقوال،مقولہ،قائل،اقوال زریں۔
صِرَاطٍ: پل صراط۔ مُّسْتَقِيْمٍ : خطِ مستقیم،استقامت۔

مِنَ	منجانب فلاں،من حیث القوم۔	كَذٰلِكَ	کالعدم،کما حقہ۔
النَّاسِ	عوام النّاس۔	وَّسَطًا	متوسط،اوسط،وسطی ایشیا،مشرق وسطیٰ۔
عَلَيْهَا	علیحدہ،علی العموم،علی الاعلان۔	شُهَدَاۗءَ	شاہد،شہادت (گواہی)۔
يَهْدِيْ	ہدایت،ہادی برحق۔	لِنَعْلَمَ	علم،عالم،معلوم،معلومات۔
يَّشَاۗءُ	ماشاءاللہ،ان شاءاللہ،مشیئت الٰہی۔	يَّتَّبِعُ	تابع،اتباعِ سنّت (پیروی کرنا)۔
اِلٰى	مکتوب الیہ،مرسل الیہ،الدّاعی الی الخیر۔	يَّنْقَلِبُ	انقلاب،انقلابی قدم۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَيَقُوْلُ ❶	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلّٰىهُمْ
عنقریب کہیں گے	بیوقوف	لوگوں میں سے	کس چیز نے	اُنہیں پھیر دیا ہے

عَنْ قِبْلَتِهِمُ	الَّتِیْ كَانُوْا	عَلَیْهَا ؕ	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ
ان کے قبلے سے	جوسب تھے	اس پر	آپ کہہ دیجئے	اللہ کیلئے ہے	مشرق اور مغرب

یَهْدِیْ	مَنْ یَّشَآءُ ❶	اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿142﴾	وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ
وہ ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	اور اسی طرح	ہم نے بنایا تمہیں

اُمَّةً وَّسَطًا ❷❸	لِّتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَی النَّاسِ	وَ یَكُوْنَ ❶	الرَّسُوْلُ	عَلَیْكُمْ
معتدل امت	تاکہ تم سب بنو	گواہ	لوگوں پر	اور ہو	رسول (محمد ﷺ)	تم پر

شَهِیْدًا ؕ	وَ مَا	جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ	الَّتِیْ كُنْتَ	عَلَیْهَا	اِلَّا	لِنَعْلَمَ
گواہ	اور نہیں	بنایا ہم نے (وہ) قبلہ	جو (کہ) آپ تھے	اس پر	مگر	اسلیے کہ ہم جان لیں

مَنْ	یَّتَّبِعُ ❶	الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ ❹	یَّنْقَلِبُ ❶	عَلٰی عَقِبَیْهِ ؕ ❺
کون	پیروی کرتا ہے	رسول کی	(اور) کون	پھر جاتا ہے	اپنی ایڑیوں کے بل

ضروری وضاحت

❶ علامت ”یَ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔❷”وَسَطًا“ سے مراد ایسی امت ہے جو افراط وتفریط سے پاک ہو اور عدل وانصاف کی روش پر قائم ہو۔❸”ةً“ کا ترجمہ ممکن نہیں۔❹”مِمَّنْ“ اصل میں ”مِنْ“ اور ”مَنْ“ کا مجموعہ ہے، یہاں ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔❺”عَلٰی“ کا ترجمہ ”پر“ ہے لیکن یہاں وضاحت کے لیے ”کے بَل“ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً	اور اگرچہ (قبلے کی تبدیلی) یقیناً گراں تھی
اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ	مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جنہیں
هَدَى اللّٰهُ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ	ہدایت دی اللہ نے اور اللہ (ایسا) نہیں ہے
لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	کہ وہ ضائع کرے تمھارا ایمان ، بیشک اللہ تو
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿143﴾	لوگوں پر یقیناً شفقت کرنیوالا مہربان ہے۔ ﴿143﴾
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ	بیشک ہم دیکھ رہے ہیں بار بار اٹھنا
وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ	آپ کے چہرے کا آسمان میں
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	پس البتہ ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو
قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠	(اس) قبلہ (کی طرف) جسے آپ پسند کرتے ہیں
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ	تو پھیر لیجئے اپنا رخ مسجد حرام (کعبہ) کی طرف
وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا	اور جہاں (بھی) تم لوگ ہو پس پھیر لو
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ	اپنے چہروں کو اسی کی جانب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، مال ودولت، عفو ودرگزر۔	نَرٰى	رؤیت ہلال، غیر مرئی۔
اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّاقلیل، اِلّا یہ کہ۔	وَجْهِكَ	علی وجہ البصیرت، توجیہ، توجہ، متوجہ۔
عَلَى	علیحدہ، علیٰ ھٰذا القیاس، علی الاعلان۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
هَدَى	ہدایت، ہادی برحق۔	السَّمَآءِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
لِيُضِيْعَ	ضیاع، ضائع۔	قِبْلَةً	قبلۂ اول، قبلہ وکعبہ۔
بِالنَّاسِ	عوام النّاس۔	تَرْضٰىهَا	رضا، راضی، مرضی۔
رَّحِيْمٌ	رحیم، رحمت، رحمٰن۔	حَيْثُ	من حیث القوم، حیثیت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ	كَانَتْ ❶	لَكَبِيْرَةً ❶❷	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْنَ	هَدَى
اور اگرچہ	تھی	یقیناً گراں	مگر	ان لوگوں پر (گراں نہیں) جنہیں	ہدایت دی

اللّٰهُ ؕ	وَ مَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ ؕ ❸	اِنَّ اللّٰهَ
اللہ نے	اور نہیں	ہے اللہ	تاکہ وہ ضائع کرے	تمھارا ایمان	بیشک اللہ

بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ (143)	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ ❹
لوگوں پر	یقیناً شفقت کرنیوالا	بڑا مہربان ہے	بیشک	ہم دیکھ رہے ہیں	بار بار پھرنا

وَجْهِكَ	فِي السَّمَآءِ ۚ	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً ❶
تیرے چہرے کا	آسمان میں	پس البتہ ہم ضرور آپ کو پھیر دیں گے	(اس) قبلے (کی طرف)

تَرْضٰىهَا ۖ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَ
آپ پسند کرتے ہیں اسے	تو پھیر لیجیے	اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام کی	اور

حَيْثُ مَا ❺	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ ؕ
جہاں پر بھی	تم سب ہو	تو تم سب پھیر لو	اپنے چہروں کو	اسی کی جانب

ضروری وضاحت

❶ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کیلئے ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اور "كَبِيْرَةً" کا اصل ترجمہ "بڑی" ہے لیکن یہاں مراد "گراں" ہے۔ ❸ یہاں ایمان سے مراد "نماز" ہے۔ ❹ "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ اگر "حَيْثُ" کے بعد "مَا" ہو تو اس "مَا" کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا بلکہ ان دونوں کے ملنے سے شرط کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور بیشک وہ لوگ جو دیے گئے کتاب
لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ	یقیناً وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ ہی حق ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ	انکے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾	بے خبر اس سے جو یہ کر رہے ہیں۔ ﴿144﴾
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ	اور البتہ اگر آپ لے آئیں ان کے پاس جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ	دیے گئے کتاب ہر (قسم کی) نشانی (تو پھر بھی)
مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ	نہیں یہ پیروی کریں گے آپ کے قبلے کی
وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	اور نہ آپ پیروی کرنے والے ہیں انکے قبلے کی
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ	اور نہ ان میں سے کوئی پیروی کرنے والا ہے
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ	کسی دوسرے کے قبلے کی
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	اور البتہ اگر آپ نے پیروی کی ان کی خواہشات کی
مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اس کے بعد کہ آچکا ہے آپ کے پاس علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، مال ودولت، عفو ودرگزر۔	بِكُلِّ	: کل، کلی طور پر، کل جہان، کل نمبر۔
لَيَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، معلومات۔	اٰيَةٍ	: آیت، آیات۔
الْحَقُّ	: حق، حقوق، حقیقی۔	تَبِعُوْا	: تابع، اتباعِ سنّت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔	بَعْضُهُمْ	: بعض، بعض اوقات۔
بِغَافِلٍ	: غافل، غفلت۔	قِبْلَتَكَ	: قبلۂ اول، قبلہ وکعبہ۔
عَمَّا	: ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	اتَّبَعْتَ	: تابع، اتباعِ سنّت (پیروی کرنا)۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، اعمال، معمول۔	بَعْدِ	: بعد از غذا، بعد از طعام، چند دن بعد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنَّ	الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	لَيَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّهُ الۡحَقُّ ❶
اور بیشک	وہ لوگ جو سب دیئے گئے	کتاب	یقیناً وہ سب جانتے ہیں	کہ بیشک وہ ہی حق ہے

مِنۡ رَّبِّهِمۡ ط	وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❷	عَمَّا ❸	يَعۡمَلُوۡنَ (144)	وَلَئِنۡ
انکے رب کی طرف سے	اور نہیں ہے اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ سب کر رہے ہیں	اور البتہ اگر

اَتَيۡتَ ❹	الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	بِكُلِّ ❹	اٰيَةٍ ❺
آپ لے آئیں	ان لوگوں کے پاس جو سب دیئے گئے	کتاب	ہر قسم کی	نشانی (تو پھر بھی)

مَّا تَبِعُوۡا	قِبۡلَتَكَ ج	وَ مَآ	اَنۡتَ بِتَابِعٍ ❷	قِبۡلَتَهُمۡ ج
نہیں وہ سب پیروی کریں گے	تیرے قبلے کی	اور نہ	آپ پیروی کرنیوالے ہیں	انکے قبلے کی

وَمَا	بَعۡضُهُمۡ	بِتَابِعٍ ❷	قِبۡلَةَ بَعۡضٍ ط ❺	وَ	لَئِنِ
اور نہ	ان سب میں سے کوئی	پیروی کرنے والا ہے	کسی دوسرے کے قبلے کی	اور	البتہ اگر

اتَّبَعۡتَ	اَهۡوَآءَهُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا ❷	جَآءَكَ	مِنَ الۡعِلۡمِ ❷ لا
آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	اس کے بعد کہ	آپکے پاس آچکا ہے	علم

ضروری وضاحت

❶ "ہٗ" کے بعد اگر "اَلۡ" والا اسم ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت "بِ" اور "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❸ یہ دراصل "عَنۡ" اور "مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ "اَتَيۡتَ" کا اصل ترجمہ "آپ آئیں" ہے لیکن اسکے بعد اسی جملے میں "بِكُلِّ"
میں علامت "بِ" ہے اس لیے ترجمہ "لے آئیں" کیا گیا ہے۔ ❺ یہاں "ةٍ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّكَ اِذًا	بیشک آپ اس صورت میں (ہو جائیں گے)
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾	یقیناً ظالموں میں سے۔ ﴿145﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہ لوگ جنہیں ہم نے دی کتاب
يَعْرِفُوْنَهٗ	وہ اُسے پہچانتے ہیں (قبلے کی تبدیلی یا محمد ﷺ کو)
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ	جیسے وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو
وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ	اور بیشک ایک گروہ ان میں سے (ایسا ہے جو)
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾	البتہ حق کو چھپاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿146﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	(کہ یہی) حق ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿147﴾ ع	پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنیوالوں میں سے۔ ﴿147﴾ ع
وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ	اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہے
هُوَ مُوَلِّيْهَا	(کہ) وہ رخ کرتا ہے اس کی طرف
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	پس تم سبقت لو بھلائی کے کاموں میں

وقف لازم — وقف منزل — ع 17 6 1 — وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَّمِنَ، مِّنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَلْحَقَّ	حق، حقوق، استحقاق۔
اَلظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، ظلمت، ظلمات۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم۔
يَعْرِفُوْنَهٗ	تعارف، معروف، معرفت، عرف عام۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
كَمَا	کماحقہ۔	لِكُلٍّ	کل، کلی طور پر، کل جہان۔
اَبْنَآءَهُمْ	ابن، ابن الوقت، متبنّٰی	لِكُلٍّ	لہٰذا، الحمدللہ۔
فَرِيْقًا	فریق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔	فَاسْتَبِقُوْا	سبقت لسانی، سبقت لے جانا۔
لَيَكْتُمُوْنَ	کتمان حق، کتمان علم۔	اَلْخَيْرٰتِ	خیر و برکت، خیریت، خیرات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

اِنَّكَ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
بیشک آپ	تب	یقیناً ظالموں میں سے (ہو جائیں گے)	وہ لوگ جو	ہم نے دی ان کو

الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ ❶	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ ط
کتاب (تورات)	وہ سب پہچانتے ہیں اسے	جیسا کہ	وہ سب پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو

وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ
اور	بیشک	ایک گروہ	ان میں سے (ایسا ہے جو)	البتہ وہ سب چھپاتے ہیں	حق کو	حالانکہ

وقف منزل

هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❷ ﴿146﴾	اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ
وہ سب جانتے ہیں	(یہی) حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	پس نہ	تم ہرگز ہونا

ع 17 6 1

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ❸ ﴿147﴾ ع	وَ	لِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ ❹	هُوَ
شک کرنے والوں میں سے	اور	ہر ایک کیلئے	ایک جہت ہے	(کہ) وہ

وقف النبی ﷺ

مُوَلِّيْهَا ❸	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ ❺ ط
رخ کرنیوالا ہے اسکی طرف	پس تم سب سبقت لے جاؤ	نیک کاموں میں

ضروری وضاحت

❶ "ہٗ" کا ترجمہ "اسے" ہے اور اس سے مراد "قبلے کا بدلنا یا حضرت محمد" ہیں۔ ❷ "هُمْ" اور علامت "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❸ "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" "کام کرنے والے" کو ظاہر کرتی ہے۔
❹ "ة" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "اَلْخَيْرَاتِ" میں "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ	جہاں کہیں بھی تم ہو گے لائے گا تم کو اللہ اکٹھا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿148﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿148﴾
وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ	اور جہاں سے آپ نکلیں پس پھیرلیں اپنا رخ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ	مسجد حرام (کعبہ) کی طرف اور بیشک وہ ہی
لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	یقیناً حق ہے تیرے رب کی طرف سے
وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾	اور نہیں اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿149﴾
وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ	اور جہاں سے بھی آپ نکلیں پس پھیرلیں
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	اپنا رخ مسجد حرام (کعبہ) کی طرف
وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا	اور جہاں تم ہوا کرو، تو پھیرلو (نماز میں)
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ	اپنے چہرے اسی (کعبہ) کی طرف تاکہ نہ ہو
لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ	لوگوں کے پاس تمھارے خلاف کوئی حجت
اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ	سوائے انکے جنھوں نے بے انصافی کی ان میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَمِيْعًا	جمع، جامع، جماعت، مجموعہ، اجماع۔	بِغَافِلٍ	غافل، غفلت۔
عَلٰى	علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان۔	حَيْثُ	من حیث القوم، حیثیت۔
كُلِّ	کل، کلی طور پر، کل جہان، کل نمبر۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق۔
شَيْءٍ	عام شے، قیمتی اشیاء۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، اعمال صالحہ، معمول۔
قَدِيْرٌ	قادر، قدرت، قدیر۔	لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ / عوام الناس۔
خَرَجْتَ	خارج، خروج، اخراج۔	حُجَّةٌ	حجت۔
وَجْهَكَ	علیٰ وجہ البصیرت، توجیہ۔	ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اَيْنَ مَا ❶	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ ❷❸	بِكُمُ اللّٰهُ	جَمِيْعًا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
جہاں کہیں بھی	تم سب ہوگے	لائے گا	تم کو اللہ	اکٹھے	بیشک اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿148﴾	وَ مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
قادر ہے	اور جہاں سے	آپ نکلیں	پس پھیر لیں	اپنا رخ	مسجد حرام کی طرف

وَ اِنَّهٗ	لَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ ؕ	وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹
اور بیشک وہ	یقیناً حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	اور نہیں اللہ	بے خبر	اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾	وَ مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
تم سب کرتے ہو	اور جہاں سے (بھی)	آپ نکلیں	پس پھیر لیں	اپنا چہرہ	طرف

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَحَيْثُ مَا ❶	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ	لِئَلَّا ❺
مسجد حرام کی	اور جہاں کہیں بھی	تم ہوا کرو	تو سب موڑ لو	اپنے رخ اسی کی طرف	اسلئے کہ نہ

يَكُوْنَ ❸ لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ❸	اِلَّا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ
ہو لوگوں کے پاس	تمھارے خلاف کوئی حجت	سوائے	انکے جن سب نے ظلم کیا	ان میں سے

ضروری وضاحت

❶ "اَيْنَ" اور "حَيْثُ" کے بعد اگر "مَا" ہو تو عموماً وہ شرط کیلئے ہوتا ہے، اسکا الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔ ❷ "يَاْتِ" کا اصل ترجمہ "آئے گا" ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں علامت "بِ" ہو تو ترجمہ "لائے گا" کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت "يَ"، "بِ" اور "ةٌ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "عَمَّا" دراصل "عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ "لِئَلَّا" دراصل "لِ + اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ق	پس تم نہ ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے
وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ	اور تاکہ میں پورا کردوں اپنا انعام تم پر
وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ (150)	اور (اسلئے بھی مجھ سے ڈرو) تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ (150)
كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ	جیسا کہ ہم نے بھیجا تم میں رسول تم ہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا	وہ تلاوت کرتا ہے تم پر ہماری آیتوں کی
وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ	اور وہ تمہیں پاک کرتا ہے اور وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے
الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ	کتاب وحکمت کی اور وہ سکھلاتا ہے تمہیں
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ؕ (151)	(وہ کچھ) جو نہیں تھے تم جانتے۔ (151)
فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ	پس تم یاد رکھو مجھے میں یاد رکھوں گا تمہیں
وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ع (152)	اور تم میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ ع (152)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو
بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ط	صبر سے اور نماز سے

معانقة 3 — ع 18 / 5 / 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخْشَوْهُمْ : خشیت الٰہی۔	يُزَكِّيْكُمْ : تزکیہ، زکوٰۃ۔
لِاُتِمَّ : تمام، اتمام حجت۔	يُعَلِّمُكُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
نِعْمَتِيْ : نعمت، انعام، منعم۔	فَاذْكُرُوْنِيْ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اشْكُرُوْا : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
تَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادی برحق۔	تَكْفُرُوْنِ : کفر، کفران نعمت۔
اَرْسَلْنَا : رسول، المرسل، ارسال، رسائل۔	اسْتَعِيْنُوْا : استعانت۔
يَتْلُوْا : تلاوت۔	بِالصَّبْرِ : بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا	تَخۡشَوۡهُمۡ ❶	وَ اخۡشَوۡنِيۡ ❶ ق	وَ لِاُتِمَّ	نِعۡمَتِيۡ	عَلَيۡكُمۡ
تو نہ	تم سب ڈرو ان سے	اور تم سب ڈرو مجھ سے	اور تاکہ میں پورا کردوں	اپنا انعام	تم پر

وَلَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ❷ لا (150)	كَمَآ اَرۡسَلۡنَا	فِيۡكُمۡ رَسُوۡلًا	مِّنۡكُمۡ	يَتۡلُوۡا ❸
اور تاکہ تم سب ہدایت پا جاؤ	جیسا کہ بھیجا ہم نے	تم میں رسول	تم میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے

عَلَيۡكُمۡ	اٰيٰتِنَا	وَ يُزَكِّيۡكُمۡ	وَ يُعَلِّمُكُمُ	الۡكِتٰبَ	وَ
تم پر	ہماری آیتیں	اور وہ پاک کرتا ہے تمہیں	اور وہ تعلیم دیتا ہے تمہیں	کتاب	اور

معانقة ③

الۡحِكۡمَةَ	وَ يُعَلِّمُكُمۡ	مَّا لَمۡ	تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ط (151)	فَاذۡكُرُوۡنِيۡۤ ❶
حکمت کی	اور وہ سکھاتا ہے تمہیں	وہ جو نہیں	تھے تم سب جانتے	پس تم سب مجھے یاد رکھو

ع 18 5 2

اَذۡكُرۡكُمۡ	وَ	اشۡكُرُوۡا لِيۡ	وَلَا	تَكۡفُرُوۡنِ ❹ ع (152)
میں تمہیں یاد رکھوں گا	اور	تم سب میرا شکر ادا کرو	اور نہ	تم سب میری ناشکری کرو

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	اسۡتَعِيۡنُوۡا	بِالصَّبۡرِ	وَالصَّلٰوةِ ط
اے	وہ لوگو جو سب ایمان لائے ہو	تم سب مدد حاصل کرو	صبر سے	اور نماز سے

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے ساتھ کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو "الف" لکھنے میں نہیں آتا۔ ❷ علامت "کُمۡ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❸ یہ "وا" جمع کی علامت نہیں بلکہ یہاں "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

❹ "تَكۡفُرُوۡنِ" اصل میں "تَكۡفُرُوۡنِيۡ" تھا آخر سے "يۡ" گری ہوئی ہے جس کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿153﴾	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔﴿153﴾
وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ	اور مت کہو ان کو جو قتل کیے جائیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ	اللہ کی راہ میں، مردہ، بلکہ وہ زندہ ہیں
وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿154﴾	اور لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔﴿154﴾
وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ	اور البتہ ضرور ہم آزمائیں گے تمھیں
بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ	کچھ خوف سے اور بھوک سے
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ	اور مالوں میں اور جانوں میں کمی کر کے
وَ الثَّمَرٰتِ ؕ	اور پھلوں میں (کمی کر کے)
وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿155﴾	اور خوشخبری دے دیں صبر کرنے والوں کو۔﴿155﴾
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ	وہ لوگ جب پہنچتی ہے انھیں کوئی مصیبت
قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ	تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ کے لیے ہیں
وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ ﴿156﴾	اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔﴿156﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ : مع اہل وعیال، معیت/صبر، صابر۔
تَقُوْلُوْا : قول، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔
يُّقْتَلُ : قتل، قاتل، مقتول۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَمْوَاتٌ : موت، اموات، میت۔
اَحْيَآءٌ : حیات، احیائے دین۔
تَشْعُرُوْنَ : شعور، لاشعوری طور پر۔

لَنَبْلُوَنَّكُمْ : ابتلا، بلا، مبتلا (آزمائش)۔
نَقْصٍ : نقص، نقصان، ناقص۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
بَشِّرِ : بشارت، بشیر، مبشر۔
اَصَابَتْهُمْ، مُّصِيْبَةٌ : مصیبت، مصائب۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
رٰجِعُوْنَ : رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (153)	وَ لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ
بیشک اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	اور مت	تم سب کہو	ان کو جو	قتل کئے جائیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ❶ ؕ	بَلْ	اَحْيَآءٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا	تَشْعُرُوْنَ (154)
اللہ کی راہ میں	مردے	بلکہ	وہ زندہ ہیں	اور لیکن	نہیں	تم سب شعور رکھتے

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ❷	مِّنَ الْخَوْفِ	وَ الْجُوْعِ	وَنَقْصٍ
اور البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں	کچھ	خوف سے	اور بھوک (سے)	اور کمی کر کے

مِّنَ الْاَمْوَالِ	وَ الْاَنْفُسِ	وَ الثَّمَرٰتِ❸ ؕ	وَ بَشِّرِ	الصّٰبِرِيْنَ ۙ (155)
مالوں میں سے	اور جانوں میں	اور پھلوں (میں)	اور خوشخبری دے دیں	صبر کرنے والوں کو

اَلَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ❹	مُّصِيْبَةٌ❸ ۙ	قَالُوْٓا	اِنَّا
وہ لوگ	جب	پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی مصیبت	(تو) سب کہتے ہیں	بیشک ہم

لِلّٰهِ	وَ	اِنَّآ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ؕ (156)
اللہ کیلئے ہیں	اور	بیشک ہم	اسی کی طرف	سب لوٹنے والے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ''اَمْوَاتٌ'' کے آخر میں ''ات'' جمع مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ ''ت'' اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ ''مَيِّت'' کی جمع ہے۔
❷ علامت ''بِ'' کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔❸ علامت ''ة'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔❹ یہ لفظ ''اَصَابَتْ + هُمْ'' ہے، ''تْ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٌ	وہی لوگ ہیں (کہ) ان پر عنایات ہیں
مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ رَحۡمَةٌ ۚ	ان کے رب کی طرف سے اور رحمت ہے
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ﴿157﴾	اور وہی لوگ ہی ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿157﴾
اِنَّ الصَّفَا وَ الۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں
فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ	پس جو حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر یہ کہ وہ طواف کرے
بِهِمَا ؕ وَ مَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا	ان دونوں کا اور جو خوشی سے کرے کوئی نیکی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿158﴾	تو بیشک اللہ قدر دان، بہت علم والا ہے۔ ﴿158﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ مَآ	بیشک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اسے جو
اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالۡهُدٰى	ہم نے نازل کیا واضح دلائل اور ہدایت کو
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَيَّنّٰهُ	اس کے بعد کہ ہم نے کھول کر بیان کر دیا اسے
لِلنَّاسِ فِى الۡكِتٰبِ ۙ	لوگوں کیلئے (اس) کتاب میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَّطَّوَّفَ	طواف۔
صَلَوٰتٌ	صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی، صوم وصلوٰۃ۔	تَطَوَّعَ	اطاعت، مطیع، طوعاً وکرہاً۔
الۡمُهۡتَدُوۡنَ	ہدایت، ہادی کائنات۔	شَاكِرٌ	شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔
شَعَآئِرِ	شعار۔	عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
حَجَّ	حج، حاجی، حجاج۔	يَكۡتُمُوۡنَ	کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
الۡبَيۡتَ	بیت اللہ۔	اَلۡبَيِّنٰتِ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
اِعۡتَمَرَ	عمرہ۔	لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمد للہ / عوام الناس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ ❶	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ رَحْمَةٌ ❶ قف
وہی لوگ ہیں (کہ)	ان پر	عنایات ہیں	ان کے رب کی طرف سے	اور رحمت ہے

وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ❷ (157)	اِنَّ الصَّفَا	وَ الْمَرْوَةَ	مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
اور وہی لوگ	ہی سب ہدایت یافتہ ہیں	بیشک صفا	اور مروہ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں

فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ اعْتَمَرَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ
پس جو	حج کرے	بیت اللہ کا	یا عمرہ کرے	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	یہ کہ

يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا ط	وَ مَنْ	تَطَوَّعَ ❸	خَيْرًا	فَاِنَّ اللّٰهَ
وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور جو	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو بیشک اللہ

شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ (158)	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ ❹	مَآ	اَنْزَلْنَا
قدردان	علم والا ہے	بیشک وہ لوگ جو	سب چھپاتے ہیں	اسے جو	ہم نے نازل کیا

مِنَ الْبَيِّنٰتِ ❶❹	وَ الْهُدٰى	مِنْ بَعْدِ مَا ❹❺	بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِي الْكِتٰبِ لا
واضح دلائل	اور ہدایت کو	اس کے بعد کہ	ہم نے بیان کر دیا اسکو	لوگوں کیلئے	کتاب میں

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ اگر "هُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔ ❸ صفحہ نمبر 47 حاشیہ نمبر 1 پر ملاحظہ فرمائیں۔ ❹ علامت "یـ" اور "مِنْ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❺ اگر لفظ "بَعْدَ" کے بعد "مَا" ہو تو عموماً اس "مَا" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	وہی لوگ ہیں (کہ) لعنت کرتا ہے ان پر اللہ
وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾	اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے۔ ﴿159﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اصلاح کرلی
وَ بَيَّنُوْا	اور بیان کردیا (جسے چھپاتے رہے)
فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ	تو وہی لوگ ہیں کہ میں توبہ قبول کرتا ہوں انکی اور
اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿160﴾	میں ہی توبہ قبول کرنیوالا، نہایت مہربان ہوں ﴿160﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ	اور وہ مرے اس حال میں کہ وہ کافر تھے
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان پر اللہ کی لعنت ہے
وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿161﴾	اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی۔ ﴿161﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	وہ ہمیشہ رہیں گے اس (لعنت) میں
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلْعَنُهُمُ ، اللّٰعِنُوْنَ : لعنت، لعنتی، ملعون۔	كَفَرُوْا ، كُفَّارٌ : کفر، کافر، کفار۔
تَابُوْا ، التَّوَّابُ : توبہ، تائب۔	مَاتُوْا : موت، اموات، میّت۔
اَصْلَحُوْا : صلح، اصلاح، مصلح۔	النَّاسِ : عوام النّاس۔
بَيَّنُوْا : بیان، بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔	اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، جماعت، اجماع۔
اَتُوْبُ : توبہ، تائب۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الرَّحِيْمُ : رحم، رحیم، رحمت، رحمدل۔	يُخَفَّفُ : تخفیف، مخفّف، خفّت، خفیف۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ❶ اللّٰهُ	وَ يَلْعَنُهُمُ❶	اللّٰعِنُوْنَ ۙ﴿159﴾
وہی لوگ ہیں (کہ)	لعنت کرتا ہے ان پر اللہ	اور لعنت کرتے ہیں ان پر	سب لعنت کرنیوالے

اِلَّا	الَّذِيْنَ تَابُوْا	وَ اَصْلَحُوْا	وَ بَيَّنُوْا
مگر	وہ لوگ جن سب نے توبہ کرلی	اور سب نے اصلاح کرلی	اور بیان کردیا سب نے

فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ❷	عَلَيْهِمْ ۚ	وَ	اَنَا التَّوَّابُ
تو یہی لوگ ہیں کہ	میں رجوع کرتا ہوں	ان پر	اور	میں ہی رجوع کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿160﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَ مَاتُوْا	وَ
نہایت مہربان ہوں	بیشک	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	اور وہ سب مرے	اس حال میں کہ

هُمْ كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ❸ اللّٰهِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ
وہ سب کافر تھے	یہی لوگ ہیں کہ	ان پر	اللہ کی لعنت ہے	اور فرشتوں کی	اور

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ❹ ۙ﴿161﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ۚ	لَا يُخَفَّفُ❶	عَنْهُمُ الْعَذَابُ
تمام لوگوں کی	وہ سب ہمیشہ رہیں گے	اس میں	نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے عذاب

ضروری وضاحت

❶علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷"اَتُوْبُ" جب اس فعل کی نسبت بندے کی طرف ہوتو ترجمہ "میں توبہ کرتا ہوں" اور اگر اسکی نسبت اللہ کی طرف ہوتو پھر ترجمہ "میں توبہ قبول کرتا ہوں" ہوتا ہے۔❸"ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹"اَجْمَعِيْنَ" کا ترجمہ بھی "تمام" ہے، اس لیے اسکے "يْنَ" کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (162)	اور نہ وہ (کچھ) مہلت دیئے جائیں گے۔ (162)
وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	اور تمہارا معبود ایک معبود ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	کوئی معبود نہیں مگر وہ (جو)
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (163) ع	نہایت مہربان، بہت رحم والا ہے۔ (163) ع
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ	اور رات اور دن کے آنے جانے میں
وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ	اور (ان) کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں
بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ	(وہ چیزیں) لے کر جو نفع دیتی ہیں لوگوں کو
وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ	اور (اس میں) جو اللہ نے اتارا ہے آسمان سے پانی
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ	پھر زندہ (آباد) کیا اس کے ذریعے زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا	اس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد
وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪	اور پھیلا دی اس میں ہر طرح کی جاندار مخلوق

19 ع 11 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰهُكُمْ	: الٰہ، یاالٰہی، فرمانِ الٰہی، الٰہ العالمین۔	النَّهَارِ	: لیل ونہار، نہار منہ۔
فِيْ، فِيْهَا	: فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔	مِنَ	: جاری، اجرا۔
خَلْقِ	: خلقت، مخلوق، خالق۔	تَجْرِيْ	: منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔	الْبَحْرِ	: بحر وبر، بحر ہند، بحر احمر۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، اراضی، کرۂ ارضی۔	يَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت۔
اخْتِلَافِ	: اختلاف، مختلف، مخالف۔	اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	فَاَحْيَا	: حیات، احیائے دین، احیائے سنت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَآ	هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾	وَ اِلٰـهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج	لَآ اِلٰهَ ❶
اور نہ	وہ سب مہلت دیئے جائیں گے	اور تمہارا معبود	ایک معبود ہے	نہیں کوئی معبود

ع 19 11 3

اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ع ﴿163﴾	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ❷
مگر	وہ	نہایت مہربان	بہت رحم والا ہے	بیشک	آسمانوں کے پیدا کرنے میں

وَ الْاَرْضِ	وَ اخْتِلَافِ	الَّيْلِ وَ النَّهَارِ
اور زمین کے	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں	رات اور دن کے

وَ الْفُلْكِ	الَّتِيْ تَجْرِيْ ❸	فِي الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ النَّاسَ ❹
اور ان کشتیوں میں	جو چلتی ہیں	سمندر میں	ساتھ (ان چیزوں کے) جو	نفع دیتی ہیں لوگوں کو

وَ مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ مَّآءٍ ❺	فَاَحْيَا	بِهِ الْاَرْضَ
اور جو	اللہ نے اتارا ہے	آسمان سے	پانی	پھر زندہ کیا	اس کے ذریعے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ❻	وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ ص ❷
اسکے مردہ ہونے کے بعد	اور	پھیلا دیا	اس میں	ہر طرح کی	جاندار مخلوق

ضروری وضاحت

❶ ”لَا“ کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ ”کوئی نہیں“ کیا جاتا ہے۔ ❷ ”ات“ اور ”ۃ“ مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ”تَ“ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت ”يَ“ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ زمین کے ”مردہ“ ہونے سے مراد ”بنجر“ ہونا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ	اور ہواؤں کی گردش میں اور تابع فرماں بادل میں
بَیۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ	(جو) درمیان ہے آسمان اور زمین کے (ان سب میں)
لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿164﴾	یقیناً نشانیاں ہیں اس قوم کیلئے جو عقل رکھتے ہیں ﴿164﴾
وَ مِنَ النَّاسِ	اور (ان نشانیوں کے باوجود) لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں)
مَنۡ یَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَنۡدَادًا	جو بناتے ہیں اللہ کے علاوہ (دوسروں کو) شریک
یُّحِبُّوۡنَہُمۡ	(پھر) وہ (ایسی) محبت کرتے ہیں ان سے
کَحُبِّ اللّٰہِ ؕ	جیسی محبت اللہ سے کی جائے
وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ؕ	وہ سب سے زیادہ محبت اللہ ہی سے کرتے ہیں
وَ لَوۡ یَرَی	اور کاش (آج) سوجھ جائے (یہ بات)
الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا	ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا (جو اس وقت
اِذۡ یَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ	سوجھے گی) جب وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَصۡرِیۡفِ : صرفِ نظر (نظر پھیر لینا)۔
الرِّیٰحِ : ریح بادی۔
الۡمُسَخَّرِ : مسخر، تسخیر۔
بَیۡنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
یَّعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول، عقلاء۔
النَّاسِ : عوام الناس۔
یَّتَّخِذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

یُّحِبُّوۡنَہُمۡ : محبت، حب، محبّ، محبوب، حبیب۔
کَحُبِّ : کالعدم، کماحقہ / محبت، محبوب۔
اٰمَنُوۡۤا : ایمان، امن، مؤمن۔
اَشَدُّ : شدید، اشد ضرورت، شدت، متشدد۔
حُبًّا : محبت، حب، محبّ، محبوب، حبیب۔
یَرَی، یَرَوۡنَ : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
ظَلَمُوۡۤا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ	وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ	بَيۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ
اور ہواؤں کی گردش میں	اور تابع فرماں بادل میں	(جو) آسمان اور زمین کے درمیان ہے

لَاٰيٰتٍ ❶	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ ❷ (164)	وَ	مِنَ النَّاسِ
یقیناً نشانیاں ہیں	(اس) قوم کیلئے (جو)	سب عقل رکھتے ہیں	اور	لوگوں میں سے

مَنۡ	يَّتَّخِذُ ❷	مِنۡ ❸ دُوۡنِ اللّٰهِ	اَنۡدَادًا	يُّحِبُّوۡنَهُمۡ
جو	بناتے ہیں	اللہ کے علاوہ	شریک	(پھر) وہ سب محبت کرتے ہیں ان سے

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَشَدُّ
اللہ سے محبت کی طرح	اور	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	زیادہ سخت ہیں

حُبًّا	لِّلّٰهِ ❹ ؕ	وَ لَوۡ	يَرَى ❷	الَّذِيۡنَ
محبت میں	اللہ کی	اور کاش	دیکھ لیں	وہ لوگ جن

ظَلَمُوۡۤا	اِذۡ	يَرَوۡنَ ❺	الۡعَذَابَ ۙ
سب نے ظلم کیا	جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو

ضروری وضاحت

❶"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸"مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹"لِـ" کا اصل ترجمہ "کے لیے" ہے، یہاں سیاق وسباق کی مناسبت سے ترجمہ "کی" کیا گیا ہے۔❺"يَرَوۡنَ" اصل میں "يَرۡءَيُوۡنَ" تھا پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف کو گرایا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ	کہ بیشک قوت تو اللہ کے پاس ہے تمام
وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾	اور یہ کہ بیشک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ ﴿165﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ	جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ لوگ جن کی
اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ	پیروی کی گئی تھی ان لوگوں سے جنھوں نے
اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ	پیروی کی ہوگی اور وہ دیکھیں گے عذاب کو
وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿166﴾	اور منقطع ہو جائیں گے ان کے تعلقات۔ ﴿166﴾
وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	اور کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے پیروی کی ہوگی
لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً	کاش کہ بیشک ہمارے لئے ہوتا دوبارہ جانا (دنیا میں)
فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ	تو ہم بھی بیزاری کا اظہار کرتے ان سے
كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ	جیسے انہوں نے بیزاری کا اظہار کیا ہم سے
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ	اس طرح دکھائے گا انہیں اللہ تعالیٰ
اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ	ان کے اعمال حسرتیں (اور پشیمانی) بنا کر ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقُوَّةَ : قوّت، قوتیں، قوی، مقوّی۔	اَلْاَسْبَابُ : سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، جماعت، مجموع، مجمع۔	كَرَّةً : نشر مکرر، تکرار، مکرر۔
شَدِيْدُ : شدید، اشد ضرورت، شدت۔	كَمَا، كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔
تَبَرَّاَ، فَنَتَبَرَّاَ : برأت، بری الذمہ۔	مِنَّا : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
اتُّبِعُوْا : اتباع، متبع، تابع فرمان۔	يُرِيْهِمُ : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
رَاَوُا : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔	اَعْمَالَهُمْ : عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل۔
تَقَطَّعَتْ : قطع، قاطع، مقطوع، قطع رحمی۔	حَسَرٰتٍ : حسرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنَّ الْقُوَّةَ ❶	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ۙ	وَّ	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾
بیشک قوت	تو اللہ کے پاس ہے	تمام	اور	بیشک اللہ	سخت عذاب والا ہے

اِذْ	تَبَرَّاَ ❷	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ
جب	بیزاری کا اظہار کریں گے	وہ لوگ جن	سب کی پیروی کی گئی تھی	(ان) سے

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	وَ رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ تَقَطَّعَتْ ❶	بِهِمُ
جن سب نے پیروی کی ہوگی	اور وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو	اور منقطع ہو جائیں گے	ان کے

الْاَسْبَابُ ﴿166﴾	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	لَوْ اَنَّ	لَنَا
تعلقات	اور کہیں گے	وہ جن سب نے پیروی کی ہوگی	کاش کہ بیشک	ہمارے لئے ہوتا

كَرَّةً ❶	فَنَتَبَرَّاَ ❷	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا ❷
لوٹنا	تو ہم بھی بیزاری کا اظہار کرتے	ان سب سے	جیسے	ان سب نے بیزاری کا اظہار کیا

مِنَّا ❸ ؕ	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ اللّٰهُ ❹	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ ❶	عَلَيْهِمْ ؕ
ہم سے	اس طرح	دکھائے گا اللہ تعالیٰ انہیں	ان کے اعمال	حسرتیں بنا کر	ان پر

ضروری وضاحت

❶ ''ة''، ''ات'' اور ''ت''، مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ''تَبَرَّاَ'' کا اصل معنی ''کسی ناپسندیدہ معاملے سے نجات حاصل کرنا'' ہے، یہاں ''ت'' میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ ''مِنَّا'' اصل میں ''مِنْ + نَا'' تھا، جب دو حرف ایک جیسے اکٹھے ہوں تو ایک کو لکھ کر اسے اوپر شد لگا دیتے ہیں۔ ❹ ''ي'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 20 4 4

وَ مَا هُمۡ بِخٰرِجِیۡنَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ ع	حالانکہ نہیں وہ نکل سکیں گے آگ سے۔ ﴿167﴾ ع
یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوۡا مِمَّا	اے لوگو! کھاؤ اس سے جو
فِی الۡاَرۡضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ۡ	زمین میں حلال (اور) پاکیزہ چیزیں ہیں
وَّ لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ ؕ	اور مت پیروی کرو شیطان کے نقش قدم کی
اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿168﴾	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿168﴾
اِنَّمَا یَاۡمُرُكُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَ الۡفَحۡشَآءِ	درحقیقت وہ حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا
وَ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰهِ	اور یہ کہ تم (ایسی بات) کہو اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿169﴾	جس کا تم (خود) علم نہیں رکھتے۔ ﴿169﴾
وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا	اور جب کہا جائے ان سے پیروی کرو (اس چیز کی)
مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا بَلۡ	جو نازل کی ہے اللہ نے (تو) کہتے ہیں بلکہ
نَتَّبِعُ مَاۤ اَلۡفَیۡنَا	ہم پیروی کریں گے (اس کی) جو ہم نے پایا ہے
عَلَیۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ	اس پر اپنے آباء واجداد کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِخٰرِجِیۡنَ	: خارج، خروج، مخرج۔	مُّبِیۡنٌ	: مبینہ طور پر، بین دلیل، بیان۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	یَاۡمُرُكُمۡ	: امر، مأمور، امارت، آمر۔
كُلُوۡا	: اکل وشرب، مأکولات۔	بِالسُّوۡٓءِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
مِمَّا	: منجانب / ماحول، ماجرا، ماتحت۔	الۡفَحۡشَآءِ	: فحاشی، فحش۔
طَیِّبًا	: مال طیب، طیبات، طیب وطاہر۔	قِیۡلَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
تَتَّبِعُوۡا	: اتباع، تابع، تتبع۔	تَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، علماء، معلوم۔
عَدُوٌّ	: عدو، عداوت، اعداء (دشمن)۔	اٰبَآءَنَا	: آباء واجداد، آبائی گاؤں، آبائی وطن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 20 4 4

وَ مَا	هُمْ بِخٰرِجِيْنَ ❶	مِنَ النَّارِ ﴿167﴾	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا ❷
اور نہیں	وہ سب نکل سکیں گے	آگ سے	اے لوگو!	تم سب کھاؤ	اس سے جو

فِي الْاَرْضِ	حَلٰلًا طَيِّبًا	وَّ لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ ❸ الشَّيْطٰنِ
زمین میں	حلال پاکیزہ چیزیں ہیں	اور مت	تم سب پیروی کرو	شیطان کے نقش قدم کی

اِنَّهٗ	لَكُمْ ❹ عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿168﴾	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ الْفَحْشَآءِ
بیشک وہ	تمہارا دشمن ہے	کھلا	بیشک	وہ تمہیں حکم دیتا ہے	برائی کا	اور بے حیائی کا

وَ اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾	وَ اِذَا
اور یہ کہ	تم سب کہو	اللہ پر	(وہ باتیں) جو نہیں	تم سب علم رکھتے	اور جب

قِيْلَ	لَهُمُ ❺	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا
کہا جائے	ان سے	تم سب پیروی کرو	(اسکی) جو	نازل کی ہے اللہ نے	(تو) سب کہتے ہیں

بَلْ	نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا
بلکہ	ہم پیروی کریں گے	(اسکی) جو	ہم نے پایا ہے	اس پر	اپنے آباء واجداد کو

ضروری وضاحت

❶ اگر ”مَا“ کے بعد ”بِ“ ہوتو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا اور اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ”مِمَّا“ اصل میں ”مِنْ + مَا“ تھا ”نْ“ کے بعد اگر ”م“ ہوتو ”ن“ پڑھنے میں نہیں آتا اور کبھی لکھنے میں بھی نہیں آتا۔ ❸ علامت ”ات“ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ”لَكُمْ“ میں ”لَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ”قَالَ، قِيْلَ“ کے بعد ”لَ“ کا ترجمہ ”سے“ ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا	حالانکہ کیا اگرچہ ہوں انکے آباء واجداد نہ سمجھتے کچھ (بھی)
وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾	اور نہ ہی وہ سیدھے راستے پر ہوں۔ ﴿170﴾
وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا
كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا	(اسکی) مثال کی طرح ہے جو پکارے کسی (جانور وغیرہ) کو جو
لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ	نہ سنتا ہو سوائے پکارنے اور چلانے (کی آواز کے)
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ	(اسی طرح یہ کافر بھی) بہرے، گونگے، اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿171﴾	پس وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿171﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ	کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے دی ہیں تم کو
وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ	اور اللہ کا شکر ادا کرو
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾	اگر ہو تم اسی کی عبادت کرتے۔ ﴿172﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	بیشک اس نے حرام کر دیا ہے تم پر مردار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآؤُهُمْ	آباء واجداد، آبائی گاؤں۔	نِدَآءً	ندائے اسلام، نداء الجہاد، منادی۔
يَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	كُلُوْا	اکل وشرب، ماْکولات۔
شَيْئًا	عام شے، قیمتی اشیا۔	طَيِّبٰتِ	مالِ طیّب، طیّبات، طیّب وطاہر۔
يَهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	رَزَقْنٰكُمْ	رزق، رازِق، رزاق۔
كَمَثَلِ	کالعدم، کماحقہ / مثل، مثال، مثلاً۔	اُشْكُرُوْا	شکر، شاکر، شکرگزار، اظہارِ تشکر۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	تَعْبُدُوْنَ	عبادت، عابد، معبود۔
يَسْمَعُ	سمع، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	اَلْمَيْتَةَ	میت، موت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَوَ	لَوْ كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْئًا	وَّ لَا
حالانکہ کیا	اگرچہ ہوں	انکے آباء واجداد	نہ	وہ سب سمجھتے	کچھ	اور نہ

يَهْتَدُوْنَ (170)	وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ
وہ سب سیدھے راستے پر ہوں	اور مثال ان کی جن	سب نے کفر کیا	اسکی حالت کی طرح ہے

الَّذِيْ	يَنْعِقُ ❶	بِمَا	لَا يَسْمَعُ ❶	اِلَّا دُعَآءً	وَّ نِدَآءً ؕ	صُمٌّۢ
جو	پکارے	اسکو جو	نہ سنتا ہو	سوائے پکارنے	اور چلانے کے	بہرے ہیں

بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ❷ (171)	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا
گونگے	اندھے ہیں	پس وہ سب نہیں سمجھتے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ ❸	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ ❹	اِنْ كُنْتُمْ
پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے دی ہیں تم کو	اور تم سب شکر ادا کرو	اللہ کا	اگر ہو تم سب

اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ (172)	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ ❺
اسی کی	تم سب عبادت کرتے	بیشک	اس نے حرام کر دیا ہے	تم پر	مردار

ضروری وضاحت

❶ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "هُمْ" اور "يَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❸ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "لِ" کا ترجمہ "کے لیے" ہے، لیکن یہاں ضرورتاً "کا" کیا گیا ہے ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے ایسا کرلیا جاتا ہے۔ ❺ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	اور (بہتا ہوا) خون اور خنزیر کا گوشت (بھی)
وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ	اور وہ جو نام پکارا گیا ہو اس پر غیر اللہ کا
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ	پس جو مجبور ہو جائے، نہ سرکشی کرنے والا ہو
وَّ لَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	اور نہ (حد سے) تجاوز کرنیوالا ہو تو کوئی گناہ نہیں اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿173﴾	بیشک اللہ بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ ﴿173﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اسے جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ	اللہ نے نازل کیا ہے (اپنی) کتاب میں
وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا	اور وہ لیتے ہیں اس کے بدلے میں تھوڑی قیمت
اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ	یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹوں میں مگر آگ
وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ	اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ	قیامت کے دن اور نہ وہ انہیں پاک کرے گا
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿174﴾	اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿174﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِغَيْرِ : غیر اللہ، اغیار، دیار غیر۔	يَاْكُلُوْنَ : اکل و شرب، مأکولات۔
اضْطُرَّ : اضطراری حالت، مضطر (مجبور)۔	بُطُوْنِهِمْ : بطن (پیٹ)۔
بَاغٍ : باغی، بغاوت۔	النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُكَلِّمُهُمُ : کلام، کلمہ۔
يَكْتُمُوْنَ : کتمان علم، کتمان حق (چھپانا)۔	يَوْمَ : یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔
يَشْتَرُوْنَ : اشترا، مشتری (خرید و فروخت)۔	يُزَكِّيْهِمْ : تزکیہ، زکوٰۃ۔
ثَمَنًا، قَلِيْلًا : زر ثمن / قلیل، قلت۔	اَلِيْمٌ : المناک حادثہ، رنج و الم۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الدَّمَ	وَ لَحْمَ	الْخِنْزِیْرِ	وَ مَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ
اور خون	اور گوشت	خنزیر کا (بھی)	اور جو	پکارا گیا ہو	اس پر	(نام) غیر اللہ کا

فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَیْرَ بَاغٍ	وَّ لَا	عَادٍ	فَلَآ اِثْمَ
پس جو	مجبور کیا جائے	نہ سرکشی کرنیوالا ہو	اور نہ	حد سے تجاوز کرنیوالا	تو کوئی گناہ نہیں

عَلَیْهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ (173)	اِنَّ الَّذِیْنَ	یَكْتُمُوْنَ ❶	مَآ
اس پر	بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک جو	سب چھپاتے ہیں	اسے جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ یَشْتَرُوْنَ ❷	بِهٖ	ثَمَنًا قَلِیْلًا
اللہ نے نازل کیا ہے	(اپنی) کتاب سے	اور وہ سب لیتے ہیں	اسکے بدلے میں	تھوڑی قیمت

اُولٰٓئِكَ مَا	یَاْكُلُوْنَ ❸	فِیْ بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا النَّارَ	وَ لَا	یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ ❶
وہ لوگ نہیں	وہ سب بھرتے	اپنے پیٹوں میں	مگر آگ	اور نہ	بات کرے گا ان سے اللہ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ❹	وَ لَا	یُزَكِّیْهِمْ ۚۖ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ (174)
قیامت کے دن	اور نہ	وہ پاک کرے گا انہیں	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "یَشْتَرُوْنَ" اس فعل کا اصل مفہوم ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہے اس لیے اس کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں کیا جاسکتا ہے۔ ❸ "یَاْكُلُوْنَ" کا اصل ترجمہ "وہ سب کھاتے ہیں" ہے لیکن سیاق وسباق کی مناسبت سے "وہ سب بھرتے ہیں" ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	یہی لوگ ہیں جنھوں نے مول لیا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى	گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں
وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ	اور عذاب کو مغفرت کے بدلے میں
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿175﴾	تو کس قدر صبر کرنے والے ہیں وہ آگ پر۔ ﴿175﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ سب اس وجہ سے ہوا کہ بیشک اللہ نے
نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ	نازل کی کتاب حق کے ساتھ
وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ	اور بیشک جن لوگوں نے اختلاف کیا کتاب میں
لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿176﴾ ع	یقیناً (وہ) بدبختی میں دور (جا پہنچے) ہیں۔ ﴿176﴾ ع
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ	نیکی (یہی) نہیں کہ تم پھیر لو اپنے چہرے
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ	مشرق اور مغرب کی طرف (نماز میں)
وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ	اور لیکن (اصل) نیکی یہ ہے جو ایمان لائے اللہ پر
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اور آخرت کے دن اور فرشتوں پر

ع 21 / 9 / 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اشْتَرَوُا	اشترا، مشتری (خرید و فروخت)۔	اخْتَلَفُوْا	اختلاف، مختلف، مخالف۔
الضَّلٰلَةَ	ضلالت (گمراہی)۔	فِي	فی الحال، فی الحقیقت، فی الواقع۔
بِالْهُدٰى	ہدایت، ہادی برحق۔	وُجُوْهَكُمْ	توجیہ، علیٰ وجہ البصیرت، وجاہت۔
اَصْبَرَهُمْ	صبر، صابر۔	اٰمَنَ	ایمان، مومن، امن۔
عَلَى	علیحدہ، علی العموم، علیٰ ہذا القیاس۔	الْيَوْمِ	یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	الْاٰخِرِ	آخر، اخیر، آخرت۔
بِالْحَقِّ	حق تعالیٰ، ناحق، حقیقی، حقوق۔	الْمَلٰٓئِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا ❶	الضَّلٰلَةَ ❷	بِالْهُدٰى	وَ الْعَذَابَ
یہی لوگ ہیں	جن سب نے مول لیا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے	اور عذاب کو

بِالْمَغْفِرَةِ ❷ ج	فَمَآ	اَصْبَرَهُمْ ❸	عَلَى النَّارِ ﴿175﴾	ذٰلِكَ ❹
مغفرت کے بدلے	تو کس قدر	وہ صبر کرنے والے ہیں	آگ پر	یہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ ط	وَ اِنَّ
اس وجہ سے (ہے) کہ بیشک	اللہ نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ	اور بیشک

21 ع 9 5

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا	فِي الْكِتٰبِ	لَفِيْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ ع ﴿176﴾
وہ لوگ جن سب نے اختلاف کیا	کتاب میں	یقیناً (وہ جا پہنچے ہیں) بدبختی میں	بہت دور

لَيْسَ	الْبِرَّ اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ
نہیں	نیکی (یہی) کہ	تم سب پھیر لو	اپنے چہرے	مشرق اور مغرب کی طرف (نماز میں)

وَ لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ ❺
اور لیکن (اصل)	نیکی (یہ ہے)	جو ایمان لائے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور فرشتوں پر

ضروری وضاحت

❶ ''اِشْتِرَاءَ'' کا حاشیہ صفحہ نمبر 35 حاشیہ نمبر 2 میں ملاحظہ فرمائیں۔ ❷ ''ۃ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ''فَمَآ اَصْبَرَهُمْ'' کا مفہوم یہ ہے کہ ''وہ کون سی چیز ہے جو ان کو صبر دلاتی ہے آگ پر''۔ ❹ ''ذٰلِكَ'' کا اصل ترجمہ ''وہ'' ہے، کبھی ضرورت کے وقت اس کا ترجمہ ''یہ'' بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں ''ۃ'' مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ	اور کتاب (قرآن مجید) اور نبیوں پر
وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ	اور دے (اپنا) مال اس (اللہ) کی محبت کی خاطر
ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ	قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مساکین کو
وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ	اور مسافروں اور مانگنے والوں کو
وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ	اور گردنیں (آزاد کرانے) میں اور نماز قائم کرے
وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ	اور زکوٰۃ ادا کرے اور پورا کرنے والے ہوں
بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ	اپنے عہد کو جب (بھی) وہ عہد کریں
وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ	اور صبر کرنیوالے ہوں تنگ دستی اور بیماری میں
وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ	اور جنگ کے وقت (دوران)
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ	یہی لوگ سچے ہیں
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (177)	اور یہی لوگ ہی پرہیز گار ہیں۔ (177)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو فرض کر دیا گیا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّبِيّٖنَ : نبی، انبیا۔
حُبِّهٖ : محبت، محبّ، محبوب، حبیب۔
الْقُرْبٰى : قرب، قرابت، اقربا، قریبی۔
الْيَتٰمٰى : یتیم، یتیمی۔
الْمَسٰكِيْنَ : مسکین، مساکین، مسکینی۔
اِبْنَ : محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
السَّآئِلِيْنَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔

فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
اَقَامَ : قیام، قائم، مقیم۔
الْمُوْفُوْنَ : وفا، ایفاءِ عہد۔
بِعَهْدِهِمْ، عٰهَدُوْا : عہد، معاہدہ، معاہدات۔
الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر۔
صَدَقُوْا : صدق وصفا، صداقت، صادق۔
الْمُتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْكِتٰبِ	وَالنَّبِيّٖنَ ۚ	وَاٰتَى الْمَالَ	عَلٰى حُبِّهٖ ❶	ذَوِى الْقُرْبٰى
اور کتاب پر	اور سب نبیوں پر	اور دے (اپنا) مال	اس کی محبت کی خاطر	قرابت والوں کو

وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنَ ❷	وَابْنَ السَّبِيْلِ ❸ ۙ	وَالسَّآئِلِيْنَ	وَفِى الرِّقَابِ ۚ
اور یتیموں کو	اور مساکین کو	اور مسافروں کو	اور مانگنے والوں کو	اور گردنوں میں

وَاَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ ۚ	وَالْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ
اور قائم کرے	نماز	اور ادا کرے	زکوٰۃ	اور سب پورا کرنے والے ہوں	اپنے عہد کو

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ	وَالصّٰبِرِيْنَ	فِى الْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ
جب (بھی) وہ سب عہد کریں	اور سب صبر کرنیوالے ہوں	تنگ دستی میں	اور بیماری میں

وَحِيْنَ ❹	الْبَاْسِ ؕ	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا ؕ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ❺ (177)
اور دوران	جنگ کے	یہی ہیں جو	سب سچے ہیں	اور یہی	ہی سب پرہیزگار ہیں

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ
اے	وہ لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	لکھ دیا گیا (یعنی فرض کر دیا گیا ہے)

ضروری وضاحت

❶ ''عَلٰى حُبِّهٖ'' کا اصل ترجمہ ''اس کی محبت پر'' ہے۔ ❷ یہ مسکین کی جمع ہے، اس میں ''يْنَ'' جمع کا نہیں بلکہ اس لفظ کا اصلی نون ہے۔ ❸ ''اِبْنَ السَّبِيْلِ'' کا اصل ترجمہ ''راستے کا بیٹا'' ہے مراد ''مسافر'' ہے۔ ❹ ''حِيْنَ'' کا اصل ترجمہ ''وقت، مدت'' ہے یہاں ''جنگ کا وقت'' مراد ہے۔ ❺ ''هُمْ'' کے بعد اگر ''اَلْ'' ہو تو اس سے تاکید کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ	تم پر قصاص لینا مقتولین (کے بارے) میں
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ	آزاد (قاتل) کے بدلے آزاد (ہی قتل ہوگا)
وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ	اور غلام (قاتل) کے بدلے غلام (ہی قتل ہوگا)
وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ	اور عورت کے بدلے عورت (ہی قتل کی جائے گی)
فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ	پس جو (کہ) معاف کر دیا جائے اس کو
مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ	اپنے بھائی کی طرف سے کچھ بھی
فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ	تو (لازم ہے اس پر) پیروی کرنا دستور کے مطابق
وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ	اور ادائیگی کرے اس کو اچھے طریقے سے
ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ	یہ (دیت کی ادائیگی) تخفیف ہے
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ	تمھارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو زیادتی کرے اس کے بعد (بھی)
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (178)	تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔ (178)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْكُمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْقِصَاصُ : قصاص۔
الْقَتْلٰى : قتل، قاتل، قتال، مقتول۔
الْحُرُّ : حریت پسند، قافلۂ حریت (آزادی)۔
الْعَبْدُ : عبادت، عابد، معبود۔
الْاُنْثٰى : مؤنث، تانیث۔
عُفِيَ : عفو و درگزر، معافی۔

مِّنْ، اَخِيْهِ : منجانب/اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔
فَاتِّبَاعٌ : تابع، اتباع، متبع۔
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف، معرفت۔
اَدَآءٌ : ادائے حق، ادائے فرض، ادائیگی۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَخْفِيْفٌ : تخفیف، مخفف، خفیف، خفت۔
اِعْتَدٰى : ظلم و تعدی، متعدی بیماریاں۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلٰى ط	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ ❶
تم پر	قصاص (لینا)	مقتولین (کے بارے) میں	آزاد	کے بدلے آزاد (قتل ہو گا)

وَ الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَ الْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى ط
اور غلام	کے بدلے غلام (قتل ہو گا)	اور عورت	کے بدلے عورت (قتل کی جائے گی)

فَمَنْ	عُفِيَ لَهٗ	مِنْ اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
پس جو	معاف کر دیا جائے اس کو	اپنے بھائی کی طرف سے	کچھ بھی	تو پیروی کرنا ہے

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ ط
دستور کے مطابق	اور	ادائیگی کرے	اس کی طرف	اچھے طریقے سے

ذٰلِكَ ❷	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	رَحْمَةٌ ط
یہ (دیت کی ادائیگی)	تخفیف ہے	تمھارے رب کی طرف سے	اور	رحمت ہے

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (178)
پس جو (بھی)	زیادتی کرے	اس کے بعد	تو اس کیلئے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

❶ اُس دور میں دراصل رواج تھا کہ مقتول اگر معزز آدمی ہوتا تو صرف اسکے قاتل کو قتل کرنا کافی نہ سمجھتے تھے بلکہ اس کی جگہ کئی آدمی یا کسی معزز آدمی کو ہی قتل کرنا ضروری سمجھتے تھے، اسی طرح اگر قاتل معزز ہوتا تو مقتول کے بدلے اسے قتل کرنا مناسب نہیں سمجھتے تھے، اس لیے فرمایا گیا ہے کہ مقتول کے بدلے صرف قاتل کی ہی جان لی جائے گی۔ ❷ ”ذٰلِكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ	اور تمھارے لئے قصاص میں زندگی ہے
يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾	اے عقل والو! تاکہ تم بچ جاؤ (اللہ کے عذاب سے)۔ ﴿179﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ	فرض کر دیا گیا ہے تم پر (کہ) جب آجائے
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا	تم میں سے کسی کو موت، اگر وہ مال چھوڑے
الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ	وصیت کرنا، والدین کے لیے
وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	اور قریبی رشتہ داروں کیلئے معروف طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿180﴾	(یہ) حق ہے پرہیز گاروں کے ذمے۔ ﴿180﴾
فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا	پس جو بدل دے اسے اسکے بعد کہ
سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ	اس نے اسے سن لیا تو بیشک اسکا گناہ
عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ	ان پر ہے جو تبدیل کرتے ہیں اسے
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿181﴾	بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿181﴾
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ	پس جو ڈرے وصیت کرنے والے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	لِلْوَالِدَيْنِ : والدین، والد گرامی۔
حَيٰوةٌ : موت و حیات، حیات و ممات۔	الْاَقْرَبِيْنَ : قرب، اقربا، قرابت داری، قریبی۔
تَتَّقُوْنَ، الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔	حَقًّا : حق، حقوق، حقیقی، مستحق، استحقاق۔
عَلَيْكُمْ، عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُبَدِّلُوْنَهٗ : تبدیل، متبادل، تبادلہ، بدل۔
حَضَرَ : حاضر، غیر حاضر، حاضری۔	سَمِيْعٌ : سمع، سماعت، سامع، محفل سماع۔
تَرَكَ : ترک، ترکہ، متروک، تارک۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْوَصِيَّةُ، مُّوْصٍ : وصیت، وصیت نامہ۔	خَافَ : خوف، خائف۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَكُمْ	فِي الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ ❶❷	يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (179)
اور	تمھارے لئے	قصاص میں	زندگی ہے	اے عقل والو	تاکہ تم سب بچ جاؤ

كُتِبَ ❸	عَلَيْكُمْ	اِذَا حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ تَرَكَ
فرض کر دیا گیا ہے	تم پر	کہ جب آ جائے	تم میں سے کسی کو	موت	اگر چھوڑے

خَيْرًا ❹	الْوَصِيَّةُ ❶	لِلْوَالِدَيْنِ	وَالْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
مال	وصیت کرنا	والدین کیلئے	اور قریبی رشتہ داروں کیلئے	معروف طریقے سے

حَقًّا	عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (180)	فَمَنْ	بَدَّلَهٗ	بَعْدَ مَا	سَمِعَهٗ
یہ حق ہے	پرہیزگاروں پر	پس جو	بدل دے اسے	اسکے بعد کہ	اس نے اسے سن لیا

فَاِنَّمَآ	اِثْمُهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ	اِنَّ اللّٰهَ
تو بیشک	اسکا گناہ	ان پر ہے جو	وہ سب تبدیل کرتے ہیں اسے	بیشک اللہ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (181)	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ مُّوْصٍ
سننے والا	جاننے والا ہے	پس جسے	خوف ہو	وصیت کرنے والے سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ۃ" کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ❷ یہاں زندگی سے مراد یہ ہے کہ اگر ایک قاتل کو قصاص میں قتل کر دیا جائے گا تو باقی لوگ ڈر کر قتل کرنے سے بچیں گے، اس طرح بہت سی زندگیاں بچ جائیں گی۔ ❸ "كُتِبَ" کا ترجمہ "لکھ دیا گیا" ہے لیکن مراد "فرض کر دیا گیا" ہے۔ ❹ "خَيْرًا" کا اصل معنی "بھلائی" ہے، لیکن کبھی اس سے مراد "مال" بھی ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ	طرفداری یا کسی گناہ سے (تو) پھر وہ اصلاح کرا دے
بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ط	ان کے درمیان تو کوئی گناہ نہیں اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع (182)	بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ع (182)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو فرض کیے گئے ہیں
عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ	تم پر روزے جیسا کہ فرض کیے گئے
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں پر جو تم سے پہلے (تھے)
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ لا (183)	تاکہ تم بچ جاؤ (گناہوں سے)۔ (183)
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ط فَمَنْ كَانَ	(یہ روزے) چند دن ہیں گنتی کے، پس جو ہو
مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	تم میں سے بیمار یا سفر پر
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط	تو (وہ) گنتی پوری کرے دوسرے دنوں سے
وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ	اور ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہوں اس کی
فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ط	(اورنہ رکھیں) فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا

ع 22 6 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَصْلَحَ : صلح، اصلاح، مصلح۔	اَيَّامًا : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	مَّعْدُوْدٰتٍ، فَعِدَّةٌ : عدد، معدود، تعداد، عدت۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی ہذا القیاس، علی العموم۔	سَفَرٍ : سفر، مسافر، مسافر خانہ۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔	اُخَرَ : اُخروی زندگی، فکر آخرت، آخری۔
الصِّيَامُ : صوم، صیام۔	يُطِيْقُوْنَهٗ : طاقت ۔
قَبْلِكُمْ : قبل از غذا، چند دن قبل۔	فِدْيَةٌ : فدیہ۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	طَعَامُ : قیام وطعام، قبل از طعام۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَنَفًا	اَوْ اِثْمًا	فَاَصْلَحَ	بَيْنَهُمْ	فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ ط
طرفداری کا	یا کسی گناہ کا	تو وہ اصلاح کرا دے	ان کے درمیان	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر

ع 22 6 6

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ع (182)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ
بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	فرض کئے گئے ہیں

عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
تم پر	روزے	جیسا کہ	فرض کئے گئے	ان لوگوں پر جو	تم سے پہلے (تھے)

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❶ لا (183)	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ ❷ ط	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
تاکہ تم سب بچ جاؤ	چند دن ہیں	گنتی کے	پس جو	ہو	تم میں سے

مَّرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ ❷	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط	وَ
بیمار	یا	سفر پر	تو وہ گنتی پوری کرے	دوسرے دنوں سے	اور

عَلَى الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ ❸	فِدْيَةٌ ❷	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ ط
ان لوگوں پر جو	وہ سب طاقت رکھتے ہوں اس کی	فدیہ ہے	کھانا کھلانا	ایک مسکین کا

ضروری وضاحت

❶ "کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❷ "ات" اور "ۃ" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسکے دو مفہوم ہو سکتے ہیں ① جو لوگ بوڑھے اور کمزور ہیں یا ایسی لا علاج مرض میں مبتلا ہوں جس سے شفا کا امکان نظر نہیں آتا تو وہ روزوں کی بجائے فدیہ دے دیں۔ ② یا ہر ایک کو اجازت تھی کہ جو روزہ نہ رکھنا چاہیں تو فدیہ دے دیں، یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا	پس جو خوشی سے کرے (زیادہ) بھلائی
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَ اَنْ تَصُوْمُوْا	تو وہ بہتر ہے اس کیلئے اور یہ کہ تم روزہ رکھو
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾	(تو) زیادہ بہتر ہے تمھارے لیے اگر ہو تم جانتے ﴿184﴾
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ	رمضان کا مہینہ وہ ہے جو نازل کیا گیا ہے
فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ	اس میں قرآن (جو) ہدایت ہے لوگوں کے لیے
وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	اور روشن دلائل ہیں ہدایت کے
وَ الْفُرْقَانِ ۚ	اور (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے کے
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ	پس جو موجود ہو (گھر میں) تم میں سے کوئی (اس) مہینے میں
فَلْيَصُمْهُ ؕ	تو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس (مہینے) کے
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	تو گنتی پوری کرے دوسرے دنوں سے
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ	چاہتا ہے اللہ تمہارے ساتھ آسانی کرنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَطَوَّعَ	اطاعت، مطیع، طوعاً و کرہاً۔	بَيِّنٰتٍ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
تَصُوْمُوْا	صوم، صیام۔	الْفُرْقَانِ	فرق، تفریق، مفارقت۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، علماء، علامہ۔	فَعِدَّةٌ	عدد، معدود، تعداد، عدت۔
اُنْزِلَ	نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔	اَيَّامٍ	یوم، ایام، یومِ آزادی۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الوقع فی الفور۔	اُخَرَ	اُخروی زندگی، فکرِ آخرت، آخری۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	يُرِيْدُ	ارادہ، مراد۔
لِّلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ / عوام النّاس۔	الْيُسْرَ	میسّر (آسانی)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَمَنْ	تَطَوَّعَ ❶	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ ط	وَ اَنْ	تَصُوْمُوْا
پس جو	خوشی سے کرے	بھلائی	تو وہ	بہتر ہے	اس کیلئے	اور یہ کہ	تم سب روزہ رکھو

خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (184)	شَهْرُ رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ
زیادہ بہتر ہے	تمھارے لئے	اگر	ہو تم	تم سب جانتے	رمضان کا مہینہ	(وہ ہے) جو

اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ ❷
نازل کیا گیا	اس میں	قرآن	(جو) ہدایت ہے	لوگوں کیلئے	اور	روشن دلائل ہیں

مِّنَ الْهُدٰى	وَ الْفُرْقَانِ ج	فَمَنْ	شَهِدَ ❸	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ
ہدایت سے	اور امتیاز کرنے کے	پس جو	موجود ہو	تم میں سے کوئی	(اس مہینے) (میں)

فَلْيَصُمْهُ ط	وَمَنْ	كَانَ ❹	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ
تو چاہیے کہ وہ اسکے روزے رکھے	اور جو	ہو	بیمار	یا	سفر پر (ہو)

فَعِدَّةٌ ❷	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط	يُرِيْدُ ❺	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
تو گنتی پوری کرے	دوسرے دنوں سے	چاہتا ہے	اللہ	تمھارے ساتھ	آسانی

ضروری وضاحت

❶اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کی "ت" کا معنی "تو" نہیں ہے اور نہ واحد مؤنث کا بلکہ اس میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷"ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸"موجود ہو" یعنی سفر میں نہ ہو۔ ❹"كَانَ" کا ترجمہ "تھا" ہوتا ہے، کبھی اسکا ترجمہ "ہو" یا "ہے" بھی کیا جاتا ہے۔ ❺"یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ؗ	اور وہ نہیں چاہتا تمہارے ساتھ سختی کرنا
وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	اور تاکہ تم پورا کرلو گنتی (تعداد) کو
وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	اور تاکہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ	اس (احسان) پر جو اس نے ہدایت دی تم کو
وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾	اور (اسلئے بھی) تاکہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿185﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ	اور جب آپ سے پوچھیں میرے بندے
عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ	میرے بارے میں تو (بتادیں) بیشک میں قریب ہوں
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ	میں قبول کرتا ہوں دعا کرنیوالے کی پکار کو
اِذَا دَعَانِ ۙ	جب وہ مجھے پکارے
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ	پس چاہیے کہ (سب لوگ) حکم مانیں میرا
وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ	اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں مجھ پر
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾	تاکہ وہ راہِ راست پالیں۔ ﴿186﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔	تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، شکرگزار، اظہار تشکر۔
يُرِيْدُ	ارادہ، ارادۃً، مراد، مرید۔	سَاَلَكَ	سوال، سائل، مسؤل۔
الْعُسْرَ	عسرت وافلاس۔	عِبَادِيْ	عبد، عابد، معبود، معبد، عبادت۔
لِتُكْمِلُوا	مکمل، تکمیل، کمال، کامل۔	اُجِيْبُ، فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	جواب، مستجاب الدعا۔
لِتُكَبِّرُوا	تکبیر، تکبر، متکبر، اکابر۔	الدَّاعِ، دَعَانِ	دعا، داعی، مدعو۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	وَلْيُؤْمِنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔
هَدٰىكُمْ	ہدایت، ہادی برحق۔	يَرْشُدُوْنَ	رشد وہدایت، راشد، مرشد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ ز	وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ ❶
اور	نہیں	وہ چاہتا	تمھارے ساتھ	سختی	اور	تاکہ تم سب پورا کرلو	تعداد کو

وَ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى مَا	هَدٰىكُمْ
اور	تاکہ تم سب بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اس (احسان) پر جو	اس نے ہدایت دی تم کو

وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❷ (185)	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ
اور	تاکہ تم سب شکر ادا کرو	اور	جب	آپ سے پوچھیں	میرے بندے

عَنِّيْ	فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ ط	اُجِيْبُ ❸	دَعْوَةَ ❶
میرے بارے میں	تو بیشک میں	قریب ہوں	میں جواب دیتا ہوں	پُکار کا

الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ لا ❹	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ ❺
دعا کرنیوالے کی	جب	وہ مجھے پکارتا ہے	پس چاہیے کہ وہ سب حکم مانیں	میرا

وَ	لْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ❻ (186)
اور	چاہیے کہ وہ سب ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ وہ سب راہ راست پالیں

ضروری وضاحت

❶"ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷"كُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "كُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❸"اُجِيْبُ" کا اصل ترجمہ یہی ہے لیکن مراد "میں قبول کرتا ہوں" ہے۔ ❹"دَعَانِ" اصل میں "دَعَانِيْ" تھا، آخر میں "يْ" بھی تھی اسی کا ترجمہ "مجھے" کیا گیا ہے۔ ❺"لِيْ" کا اصل ترجمہ "میرے لیے" ہے، "لِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻"هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ	حلال کر دیا گیا ہے تمھارے لیے روزوں کی رات
الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآىِٕكُمْ ؕ	بے حجاب ہونا اپنی عورتوں (بیویوں) سے
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ	وہ لباس ہیں تمھارے لیے اور تم لباس ہو ان کیلئے
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ	اللہ جان چکا ہے کہ بیشک تم خیانت کر لیتے تھے
اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ	اپنے آپ سے تو اس نے رجوع کیا (مہربانی کی) تم پر
وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ	اور درگزر کر دیا تم سے
فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ	پس اب تم مباشرت کر سکتے ہو ان سے
وَابْتَغُوْا مَا	اور خواہش رکھو (اس کی) جو (مقدر میں)
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪	لکھ رکھا ہے اللہ نے تمھارے لیے (لڑکا یا لڑکی)
وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ	اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ نمایاں ہو جائے
لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	تمھارے لئے (صبح کی) سفید دھاری
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪	(رات کی) کالی دھاری سے فجر کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُحِلَّ	:	حلال، حلت وحرمت۔	بَاشِرُوْهُنَّ	:	مباشرت۔
لَيْلَةَ	:	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	كُلُوْا	:	اکل وشرب، مأکولات۔
نِسَآىِٕكُمْ	:	تربیت نسواں، نسوانیت۔	اِشْرَبُوْا	:	شربت، مشروب، اکل وشرب۔
تَخْتَانُوْنَ	:	خیانت، خائن۔	حَتّٰى	:	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
اَنْفُسَكُمْ	:	نفس، نفوس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يَتَبَيَّنَ	:	بیان، بین دلیل، مبینہ۔
فَتَابَ	:	توبہ، تائب۔	الْاَبْيَضُ	:	ید بیضا، بیاض، ابیض (سفید)۔
عَفَا	:	عفو و درگزر، معافی۔	الْاَسْوَدِ	:	حجراسود، بحیرۂ اسود (کالا)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُحِلَّ	لَکُمْ	لَیْلَۃَ	الصِّیَامِ	الرَّفَثُ ❶	اِلٰی ❷ نِسَآئِکُمْ ؕ
حلال کردیا گیا ہے	تمھارے لئے	رات	روزے کی	بے حجاب ہونا	اپنی عورتوں سے

هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّکُمْ	وَاَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ ؕ	عَلِمَ اللّٰهُ	اَنَّکُمْ
وہ	لباس ہیں	تمھارے لیے	اور تم	لباس ہو	ان کیلئے	اللہ جان چکا ہے	کہ بیشک تم

کُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَکُمْ	فَتَابَ ❸	عَلَیْکُمْ	وَعَفَا
تھے تم	تم سب خیانت کرلیتے	اپنے آپ سے	تو اس نے رجوع کیا	تم پر	اور درگزر کردیا

عَنْکُمْ ج	فَالْئٰنَ	بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا کَتَبَ
تم سے	پس اب	تم سب مباشرت کرو ان سے	اور تم سب طلب کرو	جو لکھ رکھا ہے

اللّٰهُ	لَکُمْ ص	وَکُلُوْا ❹	وَاشْرَبُوْا	حَتّٰی یَتَبَیَّنَ ❺
اللہ نے	تمھارے لیے	اور تم سب کھاؤ	اور تم سب پیو	یہاں تک کہ نمایاں ہوجائے

لَکُمُ	الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ	مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ ❻ ص
تمھارے لیے	سفید دھاری	کالی دھاری سے	فجر کو

ضروری وضاحت

❶ابتدائے اسلام میں رمضان میں عشاء کی نماز یا سوجانے کے بعد کھانا کھانے اور عورتوں سے مباشرت کرنے پر پابندی تھی یہاں اسے اٹھالینے کا ذکر ہے۔❷"اِلٰی" کا اصل ترجمہ "تک" ہے۔❸صفحہ نمبر 23 حاشیہ نمبر 2 میں ملاحظہ فرمائیں۔❹یہ لفظ "اَ اْکُلُ" سے بناہے، آسانی کیلئے شروع سے "أ" گرادیا گیا ہے۔❺"یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❻"مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ	پھر تم پورا کرو روزے کو رات تک
وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ	اور مت مباشرت کرو ان سے
وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ	اس حال میں کہ تم اعتکاف میں ہو مساجد میں
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ	تو تم قریب مت جاؤ ان کے، اسی طرح
يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ	اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (187)	لوگوں کیلئے تا کہ وہ (خلاف ورزی سے) بچے رہیں (187)
وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ	اور تم مت کھاؤ اپنے مال اپنے درمیان (آپس میں)
بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ	ناحق طریقے سے اور (نہ) پہنچاؤ ان کو حکام تک
لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ	تا کہ تم کھا جاؤ ایک حصہ لوگوں کے اموال میں سے
بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (188) ع	گناہ (یعنی ناجائز طریقے) سے حالانکہ تم جانتے ہو (188) ع
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ	وہ پوچھتے ہیں آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں

ع 23 6 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَتِمُّوا : تمام، تمت بالخیر۔	يُبَيِّنُ : بیان، بیّن دلیل، مبینہ۔
الصِّيَامَ : صوم وصلوٰۃ، صیام۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
اِلَى، الَّيْلِ : مکتوب الیہ / لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	تَاْكُلُوْٓا : اکل وشرب، مأکولات۔
تُبَاشِرُوْهُنَّ : مباشرت۔	اَمْوَالَكُمْ : مال ودولت، اموال، مالی حالت۔
عٰكِفُوْنَ : اعتکاف، معتکف۔	بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
حُدُوْدُ : حد، حدیں، حدود اربعہ۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل۔
تَقْرَبُوْهَا : قرب، قریب، اقربا، قربت۔	الْاَهِلَّةِ : ہلال احمر، رؤیت ہلال کمیٹی (چاند)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى الَّيْلِ ج	وَ لَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ ❶
پھر	تم سب پورا کرو	روزے کو	رات تک	اور مت	تم سب مباشرت کرو ان سے

وَ اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ لا	فِي الْمَسٰجِدِ ط	تِلْكَ ❷ حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا
اس حال میں کہ تم	سب اعتکاف میں ہو	مساجد میں	یہ اللہ کی حدیں ہیں	تو مت

تَقْرَبُوْهَا ط ❶	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
تم سب قریب جاؤ ان کے	اسی طرح	اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اپنے احکام	لوگوں کیلئے

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ❹ (187)	وَ لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ
تاکہ وہ سب بچے رہیں	اور مت	تم سب کھاؤ	اپنے مال	اپنے درمیان	ناحق طریقے سے

وَ تُدْلُوْا ❺	بِهَآ	اِلَى الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
اور تم سب (نہ) پہنچاؤ	ان کو	حکام تک	تاکہ تم سب کھا جاؤ	ایک حصہ	لوگوں کے اموال سے

ع 23 / 6 / 7

بِالْاِثْمِ	وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ع (188)	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ الْاَهِلَّةِ ط ❻
گناہ سے	حالانکہ	تم سب جانتے ہو	وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	نئے چاندوں کے بارے

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو "الف" گرا دیتے ہیں ❷ "تِلْكَ" کا ترجمہ "وہ" کی بجائے کبھی "یہ" بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❺ "تُدْلُوْا" اصل میں "لَا تُدْلُوْا" ہے پہلے "لَا" گزر چکا ہے، اس لیے دوبارہ نہیں آیا۔ ❻ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ	آپ کہہ دیں یہ لوگوں کیلئے اوقات
وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَیْسَ الْبِرُّ	اور حج کے (تعین کا ذریعہ ہیں) اور نیکی (یہ) نہیں
بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا	کہ تم آؤ گھروں کو ان کی پشت سے
وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰی ۚ	اور لیکن نیکی (اسکی) ہے جو (برائی سے) بچا رہے
وَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠	اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾	اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ ﴿189﴾
وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	اور تم جنگ کرو اللہ کی راہ میں
الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ	ان لوگوں سے جو جنگ کرتے ہیں تم سے
وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور نہ تم زیادتی کرو بیشک اللہ
لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿190﴾	نہیں پسند کرتا زیادتی کرنے والوں کو۔ ﴿190﴾
وَ اقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ	اور انہیں قتل کرو جہاں بھی تم پاؤ ان کو
وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَیْثُ	اور نکال دو انہیں جہاں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	تُفْلِحُوْنَ	فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔
مَوَاقِیْتُ	وقت، اوقات، میقات الصیام۔	قَاتِلُوْا	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس۔	یُحِبُّ	محبت، محبوب، حبیب، محبّ۔
الْبُیُوْتَ	بیت اللہ، بیت المال، بیت الخلا۔	تَعْتَدُوْا	ظلم و تعدی، متعدی بیماری، عدوان۔
وَلٰکِنَّ	لیکن۔	حَیْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔
اتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔	اَخْرِجُوْ	خروج، مخرج، وزارت خارجہ۔
اَبْوَابِهَا	باب، ابواب۔	مِّنْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ هِیَ ❶	مَوَاقِیْتُ	لِلنَّاسِ	وَ الْحَجِّ ؕ	وَ لَیْسَ الْبِرُّ	بِاَنْ ❷
آپ کہہ دیں وہ	اوقات کے پیمانے ہیں	لوگوں کیلئے	اور حج (کیلئے بھی)	اور نیکی (یہ) نہیں	یہ کہ

تَاْتُوا الْبُیُوْتَ	مِنْ ظُهُوْرِهَا	وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ	مَنِ اتَّقٰى ۚ	وَ اْتُوا
تم سب آؤ گھروں کو	ان کی پشت سے	اور لیکن نیکی	(اسکی ہے) جو بچا رہے	اور تم سب آؤ

الْبُیُوْتَ	مِنْ اَبْوَابِهَا ۪	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❸ (189)
گھروں میں	انکے دروازوں سے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	تا کہ تم سب فلاح پا جاؤ

وَ قَاتِلُوْا	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	الَّذِیْنَ	یُقَاتِلُوْنَكُمْ ❹
اور تم سب جنگ کرو	اللہ کی راہ میں	ان لوگوں سے جو	سب جنگ کرتے ہیں تم سے

وَ لَا	تَعْتَدُوْا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	یُحِبُّ ❹	الْمُعْتَدِیْنَ (190)
اور نہ	تم سب زیادتی کرو	بیشک اللہ	نہیں	پسند کرتا	سب زیادتی کرنیوالوں کو

وَ اقْتُلُوْهُمْ ❺	حَیْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ ❻	وَ اَخْرِجُوْهُمْ ❺	مِّنْ حَیْثُ
اور تم سب قتل کرو انہیں	جہاں بھی	تم سب پاؤ ان کو	اور تم سب نکال دو انہیں	جہاں سے

ضروری وضاحت

❶"هِیَ" کا ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً "یہ" کیا گیا ہے۔❷"بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔❸"كُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔❹علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺"وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔❻"تُمْ" کے بعد اگر کوئی علامت آئے تو درمیان میں "وْ" کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں وہی "وْ" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَخْرَجُوْكُمْ	انہوں نے نکالا تمہیں (مکہ سے)
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	اور فتنہ زیادہ بُرا ہے قتل سے
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور مت جنگ کرو ان سے مسجد حرام کے قریب
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ	یہاں تک کہ وہ (خود) جنگ کریں تم سے اس میں
فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ	پھر اگر وہ تم سے جنگ کریں تو تم قتل کرو انہیں
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾	یہی سزا ہے کافروں کی (قتل یا اخراج)۔ ﴿191﴾
فَاِنِ انْتَهَوْا	پھر اگر وہ باز آجائیں (لڑائی سے)
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿192﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى	اور جنگ کرو ان سے یہاں تک کہ
لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	نہ (باقی) رہے کوئی فتنہ (شرک وظلم)
وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ	اور ہو جائے دین اللہ کیلئے
فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ	پھر اگر وہ باز آجائیں تو کوئی زیادتی (روا) نہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجُوْ	: خارج، خروج، وزارت خارجہ۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
الْفِتْنَةُ	: فتنہ، پُرفتن دور، فتّان۔	جَزَآءُ	: جزاءِ خیر، جزا و سزا۔
اَشَدُّ	: شدید، شدت، اشد، مشدد۔	انْتَهَوْا	: انتہا، منتہی طالب علم۔
مِنَ	: منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	قٰتِلُوْهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔
تُقٰتِلُوْهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	الدِّيْنُ	: دین، دینی، متدین، ادیان۔
عِنْدَ	: عنداللہ، عندالطلب۔	لِلّٰهِ	: لہٰذا، الحمدللہ۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔	عُدْوَانَ	: ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَخۡرَجُوۡكُمۡ ❶	وَالۡفِتۡنَةُ ❷	اَشَدُّ مِنَ الۡقَتۡلِ ۚ	وَلَا	تُقٰتِلُوۡهُمۡ ❶
ان سب نے نکالا تمہیں	اور فتنہ	زیادہ سخت ہے قتل سے	اور مت	تم سب جنگ کرو ان سے

عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوۡكُمۡ ❶	فِيۡهِ ۚ
مسجد حرام کے پاس	یہاں تک کہ	وہ (خود) تم سب سے جنگ کریں	اس میں

فَاِنۡ	قٰتَلُوۡكُمۡ ❶	فَاقۡتُلُوۡهُمۡ ❶ ؕ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ ❸
پس اگر	وہ سب تم سے جنگ کریں	تو تم سب قتل کرو انہیں	اسی طرح	سزا ہے

الۡكٰفِرِيۡنَ (191)	فَاِنِ	انۡتَهَوۡا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ (192)
کافروں کی	پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو بیشک اللہ	بخشنے والا	بڑا مہربان ہے

وَقٰتِلُوۡهُمۡ	حَتّٰى	لَا تَكُوۡنَ ❹❺	فِتۡنَةٌ ❷	وَّيَكُوۡنَ ❺
اور تم سب جنگ کرو ان سے	یہاں تک کہ	نہ (باقی) رہے	کوئی فتنہ	اور ہو جائے

الدِّيۡنُ	لِلّٰهِ ؕ	فَاِنِ	انۡتَهَوۡا	فَلَا عُدۡوَانَ
دین	اللہ کیلئے	پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو نہیں کوئی زیادتی (روا)

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے بعد اگر کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو اسکے "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❷ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "جَزَآءُ" کا اصل ترجمہ "بدلہ" ہوتا ہے، وہ اچھا ہو یا بُرا، اگر بُرا ہو تو اسے "سزا" کہتے ہیں۔ ❹ "تَكُوۡنَ" کا اصل ترجمہ "ہو" ہے، ضرورتاً "رہے" کیا گیا ہے۔ ❺ "تَ" اور "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾	مگر ظالموں پر۔ ﴿193﴾
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	ماہ حرام (کی پابندی) ہے
بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	ماہ حرام (کی پابندی) کے بدلے
وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ	اور تمام حرمتوں میں برابر کا بدلہ ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ	پھر جو زیادتی کرے تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر
بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪	اس کی مثل جو (جتنی) اس نے زیادتی کی تم پر
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾	کہ بیشک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿194﴾
وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں
وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ	اور (اپنے آپ کو) مت ڈالو اپنے ہاتھوں سے
اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَ اَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ ع 1	ہلاکت میں اور احسان کرو، بیشک اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾	محبت رکھتا ہے احسان کرنے والوں سے۔ ﴿195﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	اَنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الْحُرُمٰتُ : حرمت، مسجد حرام، احرام، محرمات۔	تُلْقُوْا : القاء (ڈالنا)۔
قِصَاصٌ : قصاص۔	بِاَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، رفع الیدین، ید طولیٰ (ہاتھ)۔
اعْتَدٰى : ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔	التَّهْلُكَةِ : ہلاکت، ہلاک، مہلک۔
اتَّقُوا، الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔	اَحْسِنُوْا، الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔
اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم۔	يُحِبُّ : محبت، محبّ، محبوب، حبیب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (193)	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ ❶
مگر	ظالموں پر	ماہ حرام (کی پابندی) ہے	ماہ حرام (کی پابندی) کے بدلے

وَ الْحُرُمٰتُ ❷	قِصَاصٌ ط	فَمَنِ اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا
اور تمام حرمتوں (میں برابر کا)	بدلہ ہے	پس جو زیادتی کرے	تم پر	تو تم سب بھی زیادتی کرو

عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدٰى ص	عَلَيْكُمْ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
اس پر	اسکی مثل	جو (جتنی)	اس نے زیادتی کی	تم پر	اور تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (194)	وَ اَنْفِقُوْا
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ ہے	اور تم سب خرچ کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ	اِلَى التَّهْلُكَةِ ❷ ۚۛ
اللہ کی راہ میں	اور مت	تم سب ڈالو	اپنے ہاتھوں کو	ہلاکت کی طرف

وَ	اَحْسِنُوْا ۚۛ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ❸	الْمُحْسِنِيْنَ ❹ (195)
اور	تم سب احسان کرو	بیشک اللہ	محبت رکھتا ہے	سب احسان کرنے والوں سے

ع ❶

ضروری وضاحت

❶ مراد یہ ہے کہ اگر کافر حرمت والے مہینے میں جنگ نہ کریں تو تم بھی نہ کرو اور اگر وہ جنگ کریں تو تم بھی کرو۔ ❷ ”ۃ“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت ”یُ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ”مُ“ اور آخر سے پہلے زیر ”کام کرنیوالے“ کو ظاہر کرتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ	اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کیلئے
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ	پھر اگر تم روکے جاؤ (بیماری یا دشمن کی وجہ سے)
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا	تو جو میسر ہو قربانی (کرلو) اور نہ مُنڈاؤ
رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ	اپنے سر یہاں تک کہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا	پس جو ہو تم میں سے بیمار
اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ	یا اس کو تکلیف ہو اسکے سر میں تو (بطور) فدیہ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ	روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے
فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۟ وقفة فَمَنْ	پھر جب تمہیں امن نصیب ہو تو جو
تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ	فائدہ اٹھائے عمرہ کرنے کا حج (کے آنے) تک
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ	تو جو میسر ہو قربانی (ذبح کرے)
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ	پس جو (قربانی) نہ پائے تو روزے رکھے
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ	تین دن (ایامِ) حج میں اور سات (دن)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَتِمُّوا	اتمام حجت، تمام، تمت بالخیر۔	مَحِلَّهٗ	محل، محلّہ، محلات۔
لِلّٰهِ	لہٰذا، الحمدللہ۔	فَفِدْيَةٌ	فدیہ۔
اُحْصِرْتُمْ	حصار، محصور (بند ہوجانا)۔	اَذًى	ایذا رسانی، موذی۔
تَمَتَّعَ	حج تمتع، مال ومتاع، متاع کارواں۔	فَصِيَامُ	صوم وصلوٰۃ، صیام۔
اسْتَيْسَرَ	میسر۔	اَمِنْتُمْ	ایمان، مؤمن، امن۔
رُءُوْسَكُمْ	رأس المال، رئیس۔	يَجِدْ	وجود، موجود۔
حَتّٰى، يَبْلُغَ	حتی کہ، حتی الامکان / بالغ، بلوغت، مبلّغ۔	ثَلٰثَةِ	قرون ثلاثہ، مثلث، تثلیث۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَتِمُّوا	الْحَجَّ	وَ الْعُمْرَةَ ❶	لِلّٰهِ ط	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا
اور تم سب پورا کرو	حج	اور عمرہ	اللہ کیلئے	پھر اگر	تم سب روکے جاؤ	تو جو

اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ ❷ ج	وَ لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ ❷
میسر ہو	قربانی (کرلو)	اور نہ	تم سب منڈاؤ	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے

الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ ط	فَمَنْ كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا اَوْ	بِهٖٓ اَذًى	مِّنْ رَّاْسِهٖ ❸
قربانی	اپنی جگہ پر	پس جو ہو	تم میں سے	بیمار یا	اس کو تکلیف ہو	اسکے سر میں

فَفِدْيَةٌ ❶	مِّنْ صِيَامٍ ❷	اَوْ صَدَقَةٍ ❶	اَوْ نُسُكٍ ج	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ وقفة
تو (بطور) فدیہ	روزے رکھے	یا صدقہ دے	یا قربانی کرے	پھر جب	تمہیں امن نصیب ہو

فَمَنْ	تَمَتَّعَ ❹	بِالْعُمْرَةِ ❶	اِلَى الْحَجِّ ❺	فَمَا اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ ❷ ج
تو جو	فائدہ اٹھائے	عمرہ کرنے کا	حج کے ساتھ	تو جو میسر ہو	قربانی (ذبح کرے)

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ ❷	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ❶	فِي الْحَجِّ	وَ سَبْعَةٍ ❶
پس جو	نہ پائے	تو روزے رکھے	تین دن	(ایام) حج میں	اور سات (دن)

ضروری وضاحت

❶ " ۃ " واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں "یِ" اور "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔
❸ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے ضرورتاً یہاں "میں" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "تَ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا
مفہوم ہے۔ ❺ "اِلٰی" کا اصل ترجمہ "طرف، تک" ہے لیکن ضرورتاً یہاں "کے ساتھ" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ	جب تم (گھر) لوٹو یہ مکمل دس ہوئے
ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ	یہ اس کے لیے ہے جو (کہ) نہ ہوں گھر والے اسکے
حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	مسجد حرام (مکہ) کے پاس رہنے والے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ع ﴿196﴾	کہ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ع ﴿196﴾
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ج	حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں
فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ	پس جو عزم کرے ان (مہینوں) میں حج کا
فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ ۙ	تو (جائز) نہیں شہوت کی باتیں اور نہ بُرے کام
وَ لَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ؕ	اور نہ لڑائی جھگڑا حج میں
وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو تم کرو گے بھلائی کے کام
يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا	جان لے گا اسے اللہ اور زادِ راہ ساتھ لے لیا کرو
فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز	پس بیشک بہترین زادِ راہ تو پرہیز گاری ہے

24 ع 8 8

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَجَعْتُمْ	:	رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔	الْعِقَابِ	:	عقوبت خانہ۔
عَشَرَةٌ	:	عُشر، عُشرِ عشیر (دسواں)، عشرۂ مبشرہ۔	مَّعْلُوْمٰتٌ	:	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
كَامِلَةٌ	:	مکمل، کامل، تکمیل، کمال۔	فَرَضَ	:	فرض، فرائض۔
اَهْلُهٗ	:	اہل وعیال، اہل خانہ، اہل بیت۔	فُسُوْقَ	:	فسق وفجور، فاسق (گناہ گار)۔
حَاضِرِى	:	حاضر، غیر حاضر، حاضری۔	جِدَالَ	:	جنگ وجدل، جدال۔
اتَّقُوا	:	تقویٰ، متقی۔	تَفْعَلُوْا	:	فعل، فاعل، مفعول۔
اعْلَمُوْٓا	:	علم، عالم، معلوم، معلومات۔	تَزَوَّدُوْا	:	زادِ راہ، زادِ آخرت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ	تِلْكَ❶ عَشَرَةٌ❷	كَامِلَةٌ❷ ؕ	ذٰلِكَ❶	لِمَنْ	لَّمْ يَكُنْ❸
جب تم (گھر) لوٹو	یہ دس ہوئے	مکمل	یہ	(اس شخص) کیلئے ہے جو	نہ ہوں

اَهْلُهٗ	حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
اسکے گھر والے	مسجد حرام (مکہ) کے پاس رہنے والے	اور	تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور

ع 24 8 8

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿196﴾ ع	اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ❷ ج
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	سخت سزا دینے والا ہے	حج کے مہینے	جانے پہچانے ہیں

فَمَنْ فَرَضَ❹	فِيْهِنَّ الْحَجَّ	فَلَا رَفَثَ	وَ لَا	فُسُوْقَ ۙ
پس جو عزم کرے	ان میں حج کا	تو (جائز) نہیں شہوت کی باتیں	اور نہ	گناہ

وقف النبی ﷺ

وَ لَا جِدَالَ	فِي الْحَجِّ ؕ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ❸ ؕ
اور نہ لڑائی جھگڑا	حج میں	اور جو	تم سب کرو گے	بھلائی سے	جان لے گا اسے اللہ

وَ	تَزَوَّدُوْا❺	فَاِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ	التَّقْوٰی ز
اور	تم سب زادِ راہ ساتھ لے لیا کرو	پس بیشک	بہترین	زادِ راہ	(تو) پرہیزگاری ہے

ضروری وضاحت

❶"تِلْكَ" اور "ذٰلِكَ" دونوں کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، ضرورتاً کبھی "یہ" بھی کردیا جاتا ہے۔ ❷"ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸علامت "یـ" کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹"فَرَضَ" کا اصل ترجمہ "لازمی قرار دے" ہے، لیکن یہاں مراد "عزم کرے" ہے۔ ❺"تَ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اتَّقُوْنِ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿197﴾	اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو!۔ ﴿197﴾
لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ
اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ ؕ	یہ کہ تم تلاش کرو فضل (رزق) اپنے رب کا
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ	پھر جب تم لوٹو عرفات سے
فَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪	تو ذکر کرو اللہ کا مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچ کر
وَ اذْکُرُوْہُ	اور اس کا ذکر کرو (اس طرح)
کَمَا ھَدٰىکُمْ ۚ وَ اِنْ کُنْتُمْ	جیسے اس نے ہدایت کی ہے تمہیں اور اگرچہ تم تھے
مِّنْ قَبْلِہٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿198﴾	اس سے قبل یقیناً گمراہوں میں سے۔ ﴿198﴾
ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ	پھر (اے قریش! وہاں سے) تم لوٹو جہاں سے
اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ ؕ	لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو
اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿199﴾	بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿199﴾
فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِکَکُمْ	پھر جب تم ادا کر چکو اپنے مناسک (حج)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوْنِ	تقوٰی، متقی۔	مِنْ	منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔
عَلَیْکُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	حَیْثُ	من حیث القوم، حیثیت۔
جُنَاحٌ	گناہ۔	النَّاسُ	عوام الناس۔
فَاذْکُرُوْا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرۃ۔	اسْتَغْفِرُوْا	استغفار، مغفرت۔
عِنْدَ	عندالضرورت، عنداللہ ماجور ہوں۔	رَّحِیْمٌ	رحم، رحمت، رحیم، رحمٰن۔
ھَدٰىکُمْ	ہدایت، ہادی۔	قَضَیْتُمْ	قضا، قاضی۔
قَبْلِہٖ	قبل از غذا، چند دن قبل۔	مَّنَاسِکَکُمْ	مناسک حج (حج کے طریقے)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اتَّقُوۡنِ ❶	یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿197﴾	لَیۡسَ	عَلَیۡکُمۡ	جُنَاحٌ
اور	تم سب ڈرتے رہو مجھ سے	اے عقل والو!	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

اَنۡ	تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا	مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ❷ؕ	فَاِذَاۤ	اَفَضۡتُمۡ	مِّنۡ عَرَفٰتٍ
یہ کہ	تم سب تلاش کرو فضل	اپنے رب کا	پھر جب	تم سب لوٹو	(میدان) عرفات سے

فَاذۡکُرُوا اللّٰہَ	عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ ۪	وَ	اذۡکُرُوۡہُ	کَمَا
تو تم سب ذکر کرو اللہ کا	مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس	اور	تم سب ذکر کرو اس کا	جیسے

ھَدٰىکُمۡ ۚ	وَ اِنۡ	کُنۡتُمۡ	مِّنۡ قَبۡلِہٖ	لَمِنَ الضَّآلِّیۡنَ ﴿198﴾
اس نے تمھیں ہدایت کی ہے	اور اگرچہ	تم تھے	اس سے قبل	البتہ گمراہوں میں سے

ثُمَّ	اَفِیۡضُوۡا	مِنۡ حَیۡثُ	اَفَاضَ النَّاسُ	وَ	اسۡتَغۡفِرُوا اللّٰہَ ؕ
پھر	تم سب (وہاں سے) لوٹو	جہاں سے	لوٹتے ہیں لوگ	اور	تم سب معافی مانگو اللہ سے

اِنَّ اللّٰہَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِیۡمٌ ﴿199﴾	فَاِذَا	قَضَیۡتُمۡ	مَّنَاسِکَکُمۡ
بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پھر جب	تم سب ادا کر چکو	اپنے مناسک (حج)

ضروری وضاحت

❶ "اِتَّقُوۡنِ" اصل میں "اِتَّقُوۡنِیۡ" تھا اس میں "وۡ" جمع کی ہے اور "نِ" جمع کا نہیں ہے بلکہ جب فعل کے آخر میں "ی" آئے تو ان دونوں کے درمیان "نِ" کا اضافہ کرتے ہیں، یہاں پر وہی "نِ" ہے اور آخر سے "ی" گری ہوئی ہے جسکا ترجمہ "مجھ سے" ہے۔ ❷ "مِنۡ" کا ترجمہ "سے" ہے ضرورت کے مطابق "کا" کیا گیا ہے، ترجمہ کرتے ہوئے بعض اوقات ایسا ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو جیسے یاد کیا کرتے تھے تم
اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ	اپنے آباء واجداد کو یا اس سے بڑھ کر یاد کرو
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ	تو لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا	اے ہمارے رب ہمیں دے دے دنیا میں (سب کچھ)
وَ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿200﴾	اور نہیں ہے اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ۔ ﴿200﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	اور ان میں سے کچھ (ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً	اے ہمارے رب ہمیں دے دنیا میں بھلائی
وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً	اور آخرت میں (بھی) بھلائی
وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾	اور ہمیں بچالے آگ کے عذاب سے۔ ﴿201﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ	یہی وہ لوگ ہیں (کہ) ان کیلئے حصہ ہے
مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	اس سے جو انہوں نے کمایا
وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿202﴾	اور اللہ بہت جلد حساب چکا دینے والا ہے۔ ﴿202﴾

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاذْكُرُوا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	حَسَنَةً : حسنات، محسن، احسان۔
كَذِكْرِكُمْ : کالعدم، کماحقہ۔	الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
اٰبَآءَكُمْ : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔	النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اَشَدَّ : شدید، اشد، تشدد، شدت۔	نَصِيْبٌ : نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔
النَّاسِ : عوام الناس۔	مِّمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب / ماحول، ماجرا، ماتحت۔
يَّقُوْلُ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	كَسَبُوْا : کسب حلال، کسبی۔
فِى : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	سَرِيْعُ : سرعت، سریع (جلدی)۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ط
تو تم سب یاد کرو اللہ کو	جیسے تمہارا یاد کرنا تھا	اپنے آباء و اجداد کو	یا اس سے زیادہ شدت سے یاد کرنا

فَمِنَ النَّاسِ	مَنْ يَّقُوْلُ ❶	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا
تو لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں)	جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں

وَ مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	مِنْ خَلَاقٍ ❸ (200)	وَ	مِنْهُمْ
اور نہیں ہے	اس کیلئے	آخرت میں	کوئی حصہ	اور	ان میں سے کچھ (ایسے ہیں)

مَّنْ يَّقُوْلُ ❶	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً ❷	وَّفِي الْاٰخِرَةِ ❷
جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں	بھلائی	اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً ❷	وَّ قِنَا	عَذَابَ النَّارِ (201)	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ نَصِيْبٌ
بھلائی	اور ہمیں بچا لے	آگ کے عذاب سے	یہی وہ لوگ ہیں (کہ)	ان کیلئے حصہ ہے

مِّمَّا ❹	كَسَبُوْا ط	وَ اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (202)
اس سے جو	ان سب نے کمایا	اور اللہ	بہت جلد	حساب (چکا دینے) والا ہے

النصف

ضروری وضاحت

❶ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔❸ علامت "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" تھا۔ "نْ" ساکن کے بعد اگر "م" آجائے تو "ن" پڑھنے میں نہیں آتا اور کبھی لکھنے میں بھی نہیں آتا، جیسا کہ یہاں ہوا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ